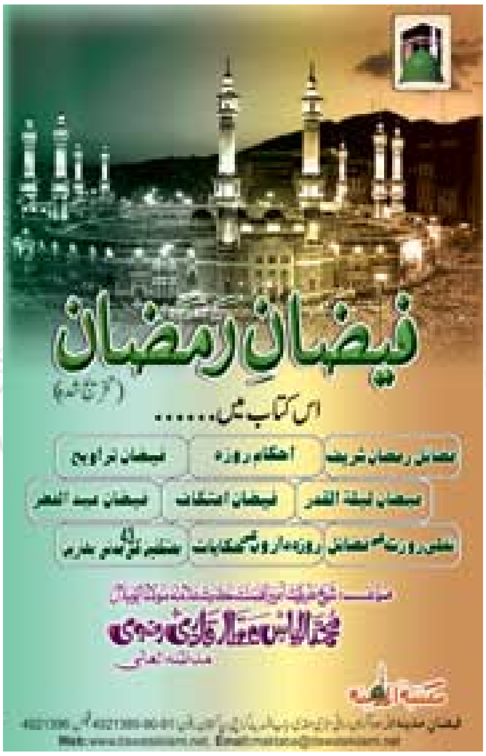
فیضانِ رمضان
اس کتاب میں......
فضائلِ رمضان شریف
احکامِ روزہ
فیضانِ تراویح
فیضانِ لیلۃ القدر
فیضانِ اعتکاف
فیضانِ عید الفطر
محمد الیاس عطار قادری رضوی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

معتکفین کی 41 بہاریں

دنیا کے مختلف ممالک کے جُدا جُدا شہروں کے اندر تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیری غیرسیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کی جانب سے ہونے والے اِجتماعی اعتکاف میں کی جانے والی مُعتکفین کی تربیت سے ہر سال معاشرہ کے نہ جانے کتنے ہی بگڑے ہوئے افراد گناہوں سے تائب ہوکر یہ مدنی جذبہ: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' لے کر اُٹھتے اور پھر اپنی اور دوسروں کی اصلاح کی کوششوں میں مشغول ہوجاتے ہیں، ان تائبین کے مدنی جذبات کی جھلکیاں آئندہ صفحات پر نظر آئیں گی۔ اسلامی بھائیوں نے اپنے اپنے انداز میں لکھا تھا۔ سگِ مدینہ عفی عنہ (راقم الحروف) نے ضرورتاً تصرُّف کرکے پڑھنے والوں کے لیے دلچسپی کا سامان مہیا کرنے کی حقیر سی کوشش کی ہے۔

درود شریف کی فضیلت

اللہ کے مَحبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا ارشادِ مُشکبار ہے، جس نے مجھ پر سَو مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شُہَداء کے ساتھ رکھے گا۔ (مجمع الزوائد، ج۱۰، ص۲۵۳، حدیث ۱۷۲۹۸)

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰهُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

(۱) شِکاری خود شِکار ہو گیا!

عطّار آباد (بابُ الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ میں نے جس گھرانے میں آنکھ کھولی اُس گھرانے میں جہالت کا گُھپ اندھیرا تھا معاذاللہ عَزَّوَجَلَّ صحابۂ کرام علیہم الرضوان کو بُرا بھلا کہنا کارِثواب سمجھا جاتا تھا۔ میں بھی اس ضلالت میں پوری طرح پھنسا ہوا تھا مگر قدرت کو کچھ اور ہی منظور تھا، ہوا کچھ یوں کہ تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ (عطار آباد) میں بڑی دھوم دھام سے رَمَضانُ المُبارَک (۱۴۲۶ھ۔2005) کے آخری عَشرَہ کے **اجتماعی اِعتکاف** کا اِہتمام کیا گیا تھا، ہمارے محلّے کے چند لڑکے بھی اِسی **فیضانِ مدینہ** میں **مُعتَکِف** تھے۔ انہیں تنگ کرنے کی غَرَض سے میں مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** چلا گیا۔ وہاں سُنّتیں سکھانے کے حلقے لگے ہوئے تھے، میں تاک میں بیٹھ گیا کہ موقع ملے تو شرارت شُروع کروں کہ اِتنے میں ایک **عاشقِ رسول** نے مجھے بڑے ہی پیارے اور دل نشین انداز میں حلقے میں بیٹھنے کیلئے کہا، اُس کی نرمی اور عاجزی کے باعِث میں اِنکار نہ کرسکا اور حلقے میں بیٹھ گیا اور مُبلّغ کا بیان دھیان سے سننے لگا۔ اُس کے بیان میں عجیب کشش تھی میں آہستہ آہستہ بیان کے مَدَنی پھولوں کے سحر میں گرِفتار ہوتا چلا گیا۔ عاشقانِ رسول نے مجھے بَقِیّہ دِنوں کے **اِعتِکاف** کی دعوت دی، میں نے حامی بھرلی اور میں **اِعتِکاف** کی بہاریں سمیٹنے میں شامل ہوگیا۔ ''لو آپ اپنے دام میں صیّاد آگیا'' کے مصداق **خود ہی شکار ہوکر رہ گیا**۔ میرے لیے **اِعتِکاف** میں سبھی کچھ نیا تھا۔ دورانِ **اِعتِکاف** مجھے معلوم ہوا کہ میں تو بھٹکا ہوا تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ میں نے

باطل عقائد سے توبہ کی، کلمۂ طیّبہ پڑھا اور دعوتِ اسلامی کے سفینۂ اَہلسنّت میں سُوار ہو کر جانبِ مدینہ رَواں دَواں ہو گیا۔ میں نے چہرے کو مَدَنی نِشانی یعنی داڑھی مبارَک سے اور سر کو سبز عمامہ شریف سے سرسبز و شاداب کر لیا ہے۔ 63 دن کا مَدَنی تربیّتی کورس کر کے دعوتِ اسلامی کی تنظیمی ترکیب کے مطابِق حلقہ ذمّہ داری پر فائز ہوں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اب نئی اُمنگ اور جدید ترنگ کے ساتھ اپنی اِصلاح کرنے کے ساتھ ساتھ دوسرے لوگوں کی اِصلاح کی بھی کوشش کر رہا ہوں۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے مَدَنی ماحول میں استِقامت عطا فرمائے اور بھٹکے ہوؤں کو حق و صداقت کی راہ دکھائے۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

ختم ہو گی شرارت کی عادت چلو، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اِعتِکاف

دُور ہو گی گناہوں کی شامت چلو، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اِعتِکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(۲) میں نے کئی بار خودکُشی کی کوشِش کی تھی

تحصیل شُجاع آباد ضلع ملتان (حال مقیم بابُ المدینہ کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے، ''میں والِدَین کا مَعاذَاللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اِنتہائی دَرَجہ کا گستاخ تھا، کرکٹ اور بلیرڈ کھیلنے میں دن برباد کرتا اور رات وِڈیو سینٹر کی زینت بنتا۔ ماہِ رَمَضانُ المبارَک میں ماں باپ سے میں نے بہت زیادہ لڑائی کی یہاں تک کہ گھر میں توڑ پھوڑ مچادی! اپنی گناہوں بھری زندگی سے خود بھی بیزار تھا، غضب کا جذباتی تھا اسی لئے معاذَاللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ کئی بار خودکُشی کرنے کی سعی کی مگر اَلحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ناکامی ہوئی۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے کرم سے مجھ گنہگار کو رَمَضانُ المبارَک کے آخری عشرہ میں اعتِکاف کا شوق پیدا ہوا، اپنے گھر کی قریبی مسجد ہی میں اعتکاف کا ارادہ تھا کہ ایک اسلامی بھائی سے ملاقات ہوگئی۔ ان کی اِنفرادی کوشِش کے نتیجے میں تبلیغِ قراٰن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ میں ہونے والے اجتماعی اعتِکاف میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ **مُعتَکِف** ہوگیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اجتماعی اِعتِکاف کی برکتوں کے کیا کہنے! میں گنہگار کلین شیو اور پینٹ شرٹ میں کسا کسایا گیا تھا، مگر تربیّتی حلقوں، سنّتوں بھرے بیانوں اور عاشِقانِ رسول کی صُحبتوں نے وہ مَدَنی رنگ چڑھایا کہ ہاتھوں ہاتھ داڑھی بڑھانی شروع کردی، عمامہ شریف کا تاج سر پر سجالیا اور چاند رات کو خوب رو رو کر گناہوں سے توبہ کرنے کے بعد گھر جانے کے بجائے ہاتھوں ہاتھ سنّتوں کی تربیّت کے تین دن کے مَدَنی قافِلے میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سفر پر روانہ ہوگیا۔ میں نے عید کے تینوں دن راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ گزارے۔ خدا کی قسم! یہ میری زندَگی کی سب سے پہلی عید تھی جو بَہُت اچھی گزری۔ واپسی پر گھر آ کر امّی جان کے قدموں سے لپٹ گیا اور اس قدر رویا کہ ہچکیاں بندھ گئیں اور میں بے ہوش ہوگیا۔ کم و بیش آدھے گھنٹے کے بعد جب ہوش آیا تو سارے گھر والے مجھے گھیرے ہوئے تھے اور تصویرِ حیرت بنے ایک دوسرے کا منہ تک رہے تھے کہ اسے کیا ہوگیا ہے! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ گھر میں بَہُت اچھی ترکیب بن گئی۔ تادمِ تحریر تنظیمی طور پر علاقائی مُشاورت کا نگران ہوں۔ اَلحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ یہ الفاظ لکھتے وقت عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ میں تربیّتی کورس کرنے کی سعادت حاصل کر لینے کے بعد مزید 126 دن کے ''امامت کورس'' کا سلسلہ جاری ہے۔ دُعائے استِقامت کا مُلتَجی ہوں۔

بگڑے اَخلاق سارے سنور جائیں گے، مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف
بس مزہ کیا مزہ کو مزے آئیں گے، مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۳) میں نے عید کے علاوہ کبھی نَماز ہی نہیں پڑھی تھی!

میانوالی کالونی منگھو پیر روڈ بابُ المدینہ کراچی کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کالُبِّ لُباب ہے۔ میرے جیسے گنہگار انسان کم ہی ہوں گے، میں نے کئی ''گرل فرینڈز'' بنا رکھی تھیں، گندی ذہنیّت کا عالم یہ تھا کہ روزانہ ہی ننگی فلمیں دیکھنے کا معمول تھا، آپ مانیں یا نہ مانیں **میں نے زِندَگی میں عید کے علاوہ کبھی نَماز ہی نہیں پڑھی تھی** اور مجھے بالکل بھی معلوم نہیں تھا کہ نَماز کس طرح پڑھی جاتی ہے!!! میری قسمت کا ستارہ چمکا اور مجھے تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** میں رَمَضانُ الْمبارَك کے آخِری عشرے کا **اجتماعی اِعتِکاف** نصیب ہوگیا، فیضانِ مدینہ کے مَدَنی ماحول کی بھی کیا بات ہے! میری آنکھیں کُھل گئیں، غفلت کا پردہ چاک ہوا اور میرے دل میں **مَدَنی انقِلاب** برپا ہوگیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں نے نَماز سیکھ لی اور پانچوں وَقت باجماعت نَماز کا پابند ہوگیا۔ میں نے دو مساجد میں **فیضانِ سنّت** کا درس شروع کردیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اسلامی بھائیوں نے مجھے ایک مسجِد کی مُشاوَرت کا ذَیلی نگران بنادیا۔ اور تَحدیثِ نعمت کیلئے عرض کرتا ہوں کہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے مجھ بدکار انسان پر کرمِ بالائے کرم یہ ہوا کہ **سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، بِاِذْنِ پَروَرْدگار دو عالَم کے مالِک ومختار، شَہَنشاہِ اَبرار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم** کا خواب میں دیدار ہوگیا۔

دعوتِ اسلامی www.dawateislami.net

جسے چاہا جلوہ دکھادیا، اُسے جامِ عشق پلادیا، جسے چاہا نیک بنادیا، یہ مرے حبیب کی بات ہے
جسے چاہا اپنا بنا لیا جسے چاہا در پہ بلا لیا یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۴) اِعتِکاف کی بَرَکت سے سارا خاندان مسلمان ہوگیا

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ کلیان (مہاراشٹر، الھند) **کی میمن مسجد میں** تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی کی جانب سے** رَمَضانُ الْمُبارَك (۱٤۲٦ ھ۔2005ء) **میں ہونے والے اجتماعی اِعتِکاف میں ایک نَومسلم نے** (جو کہ کچھ عرصہ قبل ایک مبلِّغِ دعوت اسلامی کے ہاتھوں مسلمان ہوئے تھے) اِعتِکاف کی سعادت حاصل کی۔ سنّتوں بھرے بیانات، کیسیٹ اجتماعات اور سنّتوں بھرے حلقوں نے اُن پر خوب مَدَنی رنگ چڑھایا اِعتِکاف کی بَرَکت سے دین کی تبلیغ کے عظیم جذبے کا روشن چراغ ان کے ہاتھوں میں آگیا چُونکہ ان کے گھر کے دیگر اَفراد ابھی تک کُفر کی اَندھیری وادِیوں میں بھٹک رہے تھے چُنانچہ اِعتِکاف سے فارِغ ہوتے ہی اُنہوں نے اپنے گھر والوں پر کوشش شُروع کردی دعوتِ اسلامی کے مُبلِّغین کو اپنے گھر بُلوا کر دعوتِ اسلام پیش کروائی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ والِدَین، دو بہنوں اور ایک بھائی پر مُشتَمِل سارا خاندان مسلمان ہوکر سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ میں داخِل ہوکر حُضُورِ غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مُرید ہوگیا۔

ولولہ دیں کی تبلیغ کا پاؤ گے ،مَدَنی ماحول میں کر لوتم اِعتِکاف،
فضلِ ربّ سے زمانے پہ چھا جاؤ گے، مَدَنی ماحول میں کرلوتم اِعتِکاف،

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۵) میں پکّا دُنیا دار تھا

سکھر شہر (بابُ الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے: میں پکا دُنیا دار تھا اور مجھ پر ہر وقت دنیا کا دَھن کمانے کی دُھن سُوار رہتی تھی، عملی دُنیا سے بُہت دُور گناہوں کی اندھیری وادیوں میں بھٹک رہا تھا۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **بعض عاشِقانِ رسول** کی مجھ پر میٹھی نظر پڑ گئی وہ رَمَضانُ المُبارَك میں بار بار میرے پاس تشریف لاتے اور مجھے **اجتماعی اعتکاف** کی دعوت دیتے مگر میں ٹال دیا کرتا۔ وہ بُہت منجھے ہوئے تھے، گویا مایوس ہونا نہیں جانتے تھے، اُنہوں نے مجھے میرے حال پر چھوڑنا گوارا نہ کیا، **مجھے نیکی کی دعوت** دے کر اپنا ثواب کھرا کرتے رہے! اُن کی پیہم **اِنفرادی کوشش** کے نتیجے میں مجھ پاپی و بدکار پکّے دنیادار کا دل بھی آخر کار پسیج ہی گیا اور میں آخِری عَشَرۂ رَمَضانُ الْمُبارَك (غالِباً ۱٤۱۰ ھ ۔1990ء) میں اُن کے ساتھ **مُعتَکِف** ہو گیا۔ مجھ دنیادار کو کیا معلوم تھا کہ عاشقوں کی دنیا ہی کوئی اور ہوتی ہے! **واقِعی عاشِقانِ رسول کی صحبت** نے مجھ پر رنگ چڑھا دیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں **نمازی بن گیا**، میں نے **داڑھی** رکھ لی اور **عمامہ شریف** کا تاج سجالیا۔ **تحدیثِ نعمت** کیلئے ایک بات عرض کرتا ہوں: **مجھے** وہاں یہ مسئلہ بھی سیکھنے کو ملا کہ قِبلہ کی طرف رُخ یا پیٹھ کئے پیشاب وغیرہ کرنا حرام ہے۔ سُوءِ اتّفاق سے اعتکاف والی مسجِد کے **اِستنجا خانوں** کا رُخ غَلَط تھا۔ میں نے رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کی خاطِر ہاتھوں ہاتھ کاریگروں کو بلوا کر اپنی جیب سے اِخراجات پیش کر کے استنجا خانوں کے رُخ دُرُست کروالئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِعتِکاف کے بعد سے اب تک کئی بار **عاشِقانِ رسول** کے ہمراہ سنّتوں کی تربیّت کے **مَدَنی قافِلوں** میں سنّتوں بھرے سفر کی سعادتیں مل چکی ہیں۔

حُبِّ دنیا سے دل پاک ہو جائیگا،مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
جامِ عشقِ نبی ہاتھ میں آئیگا،مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(٦) مجھے بھی اپنے جیسا بنا لیجئے

راولپنڈی (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کالبِّ لُباب ہے، میں اُس وقت دسویں کلاس کا اسٹوڈنٹ تھا۔ اپنے مَحلّے کی بلال مسجد میں رَمَضانُ المبارَك (۱٤۲۱ ھ ۔2000ء) کے آخری عَشَرہ کا اِعتِکاف کیا۔ وہاں ہم 15,14 افراد **مُعتَکِف** تھے غالِباً 28 رَمَضانُ المبارَك کو بعدِ نمازِ ظہر میرے **بچپن کے ایک کلاس فیلو** (جو بے چارے شرافت کی وجہ سے ہماری شرارت کا نشانہ بنا کرتے تھے) تشریف لائے۔ اُنہوں نے اپنے سر پر سبز عمامہ شریف سجایا ہوا تھا۔ سلام دُعا کے بعد اُنہوں نے ہم پر **اِنفِرادی کوشش** کرتے ہوئے پوچھا: آپ میں سے برائے مہربانی کوئی نَمازِ عید کا طریقہ سنا دے۔ ہم سب ایک دوسرے کا منہ دیکھنے لگے۔ اس پر اُنہوں نے کہا: اچھا چلئے نَمازِ جنازہ کا طریقہ ہی بتا دیجئے۔ افسوس! ہم میں سے کوئی بھی نہ بتا سکا۔ پھر اُنہوں نے ہمیں نماز کی مَشق (practical) کروائی۔ اِس سے ہماری بُہت ساری غَلَطیاں سامنے آئیں۔ اس کے بعد نہایت ہی اَحسن انداز میں اُنہوں نے

ہمیں نَمازِعیداورنَمازِجنازہ کا طریقہ سکھایا۔ ہمارا دل بَہُت خوش ہوا۔ سچ پوچھو تو ہمارے لئے حاصلِ اعتِکاف یِہی تھا کہ ہمیں مبلِّغِ دعوتِ اسلامی کی بَرَکت سے مختلف نمازوں کے اَہَم احکام سیکھنے کو مل گئے۔ عید کی نماز میں مجھے مسجِد کی چھت پر جگہ ملی۔ جب امام صاحب نے دوسری تکبیر کہی تو میرے علاوہ تقریباً سبھی رُکوع میں چلے گئے! حالانکہ یہ رُکوع کا موقع نہیں تھا بلکہ اس میں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر لٹکانے تھے۔ خیر ورنہ میں بھی عوام کے ساتھ رکوع ہی میں ہوتا مگر قربان جاؤں مبلِّغِ دعوتِ اسلامی پر کہ اُنہوں نے اِعتِکاف میں نَمازِعید کا طریقہ سکھا دیا تھا۔ اِس موقع پر میرا دل چوٹ کھا گیا اور دعوتِ اسلامی کی اَھَمِّیَّت مجھ پر خوب واضح ہوگئی۔ میں نے اُن مبلِّغ سے عید کی ملاقات پر عرض کی، مجھے بھی اپنے جیسا بنالیجئے۔ اُنہوں نے نہایت ہی مَحبَّت کے ساتھ میری حوصلہ افزائی فرمائی۔ ان کی انفرادی کوشِش سے آہستہ آہِستہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں آ گیا۔ یہ بیان دیتے وقت میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کے لحاظ سے تنظیمی طور پر شعبۂ تعلیم کا عَلا قائی ذِمّہ دار ہوں۔

ہاں جنازہ و عید اس کو سیکھیں مزید، آئیں مسجِد چلیں کیجئے اعتِکاف
قلب میں انقِلاب آئے گا آنجناب، آپ ہمّت کریں کیجئے اعتِکاف
صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۷) میری آنکھوں میں آنسو آ گئے!

جناح آباد (بابُ المدینہ کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا خُلاصہ ہے: میں نے رَمَضانُ الْمبارَک (غالِباً ۱۴۲۵ھ ۔2004ء) کے آخِری عَشرَہ میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ میں اجتماعی اِعتِکاف کی بَرَکتیں لوٹنے کی سعادت حاصِل کی، میرے اندر بَہُت ساری بُرائیاں تھیں جن سے میں نے توبہ کی اور کافی حد تک برائیوں میں کمی آئی، مجھے سنّت کے مطابِق کھانے کا ڈھنگ تک نہیں آتا تھا، اعتِکاف میں دیگر سنّتوں کے علاوہ کھانے پینے کی سنّتیں بھی سکھائی گئیں۔ بِالخصوص ایک مبلِّغ کو سادَگی کے ساتھ سنّت کے مطابق کھانا تناوُل کرتا دیکھ کر نہ جانے کیوں میری آنکھوں میں آنسو آ گئے! اس بات کو تادمِ تحریر لگ بھگ تین سال ہوچکے ہیں مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج تک سنّت کے مطابق کھانا کھاتا ہوں۔ بفضلِہٖ تعالیٰ میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوں۔

سُنّتیں کھانا کھانے کی تم جان لو، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف
مان لو بات اب تو مِری مان لو، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف
صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۸) عاشِقانِ رسول کی شفقتوں نے لاج رکھ لی

اِندَور شہر (M.P. الھند) کے ایک فیشن ایبل نوجوان آوارہ اور ماڈَرن دوستوں کی صُحبت میں رہ کر گناہوں بھری زندگی گزار رہے تھے۔ رَمَضانُ الْمُبارَک (۱۴۲۵ھ۔2004ء) کے آخِری عَشرہ میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ اجتماعی اعتِکاف میں بیٹھ گئے۔ عاشِقانِ رسول کی شَفقتوں نے لاج رکھ لی، گناہوں سے توبہ کی سعادت مل گئی، چِہرے پر داڑھی جگمگانے اور سر پر عمامہ شریف کی بہاریں مُسکرانے لگیں۔ سنّتوں کی خدمت کا خوب جذبہ ملا حتّٰی کہ مبلِّغ بن گئے۔ یہ لکھتے وَقت عَلاقائی مشاوَرت کے نگران کی حیثیت سے

سنّتوں کی برکتیں لوٹ اور لٹارہے ہیں۔

لینے خیرات تم رحمتوں کی چلو،مَدَنی ماحول میں کر لوتم اعتکاف
لوٹنے برکتیں سنّتوں کی چلو،مَدَنی ماحول میں کر لوتم اعتکاف
صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۹) کمیونسٹوں کی توبہ

سکھر شہر(باب الاسلام سندھ) کے ایک ذمّہ دار اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ یوں تو سکھر کے قریبی شہر **عطّار آباد** (جیکب آباد) میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی پیغام پہنچ چکا تھا، مگر **مَدَنی کام** بہُت کم ہو رہا تھا، عطّار آباد کے اسلامی بھائی تنظیمی طور پر بے حد کمزور تھے۔ سکّھر سے مُبلّغین کا مطالبہ کرتے رہتے تھے۔ اس مُطالَبے کے پیشِ نظر رَمَضانُ المبارَک (۱۴۱۰ھ۔1990) میں عطّار آباد کے اندر خوب **اِنفرادی کوشش** کرتے ہوئے ہم نے وہاں کے اسلامی بھائیوں کو **اجتماعی اعتِکاف** کے لئے سکّھر آنے کی دعوت دی، جس کی بَرَکت سے عطّار آباد کے کثیر اسلامی بھائیوں نے **مُنوّرہ مسجد اسٹیشن روڈ سکّھر** میں اعتِکاف کی سعادت حاصِل کی۔ قبل ازیں عطّار آباد کے کسی اسلامی بھائی کو **فیضانِ سنّت کا درس** دینا بھی نہ آتا تھا! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس اجتماعی اعتکاف میں **عاشِقانِ رسول** کی صحبت کی بَرَکت سے 17 اسلامی بھائی مُعلّم و مبلِّغ بنے، چِہروں کو داڑھی شریف سے اور سروں کو سبز عمامہ شریف سے سجایا۔ دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی کاموں** کے ذمّہ دار بنے۔ بعض **کمیونسٹ** (یعنی لادین) بھی کسی طرح سے کھنچ کر آ گئے تھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُنہوں نے اپنے کُفری نظریات سے پکّی توبہ کی، کلمہ شریف پڑھ کر مسلمان ہوئے اور بقیہ زندگی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول میں گزارنے کی نیّت کی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس وقت اُس شہر کے اسلامی بھائی جو کہ رَمَضانُ المبارَک (۱۴۱۰ھ) میں **اجتماعی اعتکاف** کی برکتوں سے مالا مال ہوئے تھے وہ اور لادِینیّت سے توبہ کرنے والے اب بہترین مبلِّغ بن چکے ہیں حتّٰی کہ بڑے بڑے اجتماعات بلکہ **بینَ الاقوامی اجتماع** میں بھی سنّتوں بھرے بیانات فرماتے ہیں اور مختلف صوبائی مجالس کے اہم ذمّہ دار بن کر اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کر رہے ہیں۔ **اللہ** تعالٰی ہمیں اور انہیں دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** میں اِستِقامت عطا فرمائے۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

پیارے اسلامی بھائی چلے آؤتم،مَدَنی ماحول میں کر لوتم اعتکاف
خالی دامن مُرادوں سے بھر جاؤ تم ،مَدَنی ماحول میں کر لوتم اعتکاف
صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۱۰) اب گردن تو کٹ سکتی ہے مگر.......

کورنگی نمبر 6 بابُ المدینہ کراچی کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے، میں نے **انفرادی کوشش** کر کے اپنے بے نَمازی اور کلین شیو 26 سالہ چھوٹے بھائی کو تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** میں آخری عَشَرۂ رَمَضانُ المبارَک (۱۴۲۱ھ۔2000ء) کے **اجتماعی اعتِکاف** میں **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ بٹھادیا۔ بے نَمازی اور

سنّتوں سے کوسوں دُور رہنے والے میرے بھائی پر اعتِکاف میں عاشِقانِ رسول کی صُحبتِ بابرکت سے وہ مَدَنی رنگ چڑھا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ وہ پنج وقتہ نمازی بن گئے اور داڑھی مبارَک سجالی۔ یہاں تک ان کا مَدَنی ذِہن بن گیا کہ اب گردن تو کٹ سکتی ہے مگر داڑھی نہیں کٹ سکتی۔

میٹھے آقا کی اُلفت کا جذبہ ملے، مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف
داڑھی رکھنے کی سنَّت کا جذبہ ملے، مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف
صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۱۱) مِرگی کا مرض دور ہوگیا

ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے بمبئی کی تحصیل کُرلا (الھند) میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کی جانب سے رَمَضانُ المُبارَک (۱۴۲۶ ھ) میں ہونے والے اجتماعی اِعتِکاف میں ایک ایسے اسلامی بھائی معتکف ہوگئے جن کو ہر دوسرے دن مِرگی کا دَورہ پڑتا تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اعتکاف کے دوران انہیں ایک بار بھی دورہ نہ پڑا بلکہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر آج تک پھر اِنھیں مِرگی کی تکلیف نہیں ہوئی۔

ان شآء اللہ ہر کام ہوگا بھلا ، مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف،
دور ہوگی بفضلِ خدا ہر بلا، مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف
صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

دعوتِ اسلامی
www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! عاشِقانِ رسول کے ساتھ اعتِکاف کرنے کی بَرَکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آفتیں اور بلائیں دُور ہوتی ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مِرگی کا مرض بھی ٹھیک ہوگیا کہ اُس کو مسجد میں دورہ ہی نہ پڑا یقیناً یہ اُس پر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا خصوصی کرم ہوگیا۔ تاہم یہ مسئلہ ذہن میں رکھئے کہ مِرگی وغیرہ کا ایسا مریض جو بے ہوش ہوجاتا ہو اُس کو مسجِد میں اعتِکاف نہیں کرنا چاہئے۔ کیوں کہ کسی وقت بھی دورہ پڑ سکتا ہے مَثَلاً دورانِ نماز ہی دورہ پڑ جائے تو دوسروں کیلئے سخت آزمائش ہوتی ہے۔ بالخصوص آسیب زدہ کو بھی اعتِکاف نہ کروایا جائے کہ اس کی وقت بے وقت کی اُچھل کود اور شور وغُل کی وجہ سے نمازیوں وغیرہ کو ایذاء ہوتی ہے۔

(۱۲) میں کلین شیو تھا

نصیر آباد (بابُ الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں کلین شیو تھا، زندگی کے دن غفلتوں میں بسر ہورہے تھے، اسلامی بھائیوں کے ترغیب دلانے اور خوب انفرادی کوشش فرمانے پر میں نے رَمَضانُ المُبارَک (۱۴۲۵ ھ-2004ء) میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ اجتماعی اعتِکاف میں بیٹھنے کی سعادت حاصل کی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اعتِکاف میں میرا دل چوٹ کھا گیا، پشیماں ہوکر بہُت رویا اور آئندہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے گناہوں سے بچنے کا عزمِ مصمّم کیا، عمامہ شریف کا تاج سر پر سجایا، داڑھی مبارک سجا کر اپنے چہرے کو مَدَنی رنگ چڑھایا۔ اور یہ بیان دیتے وَقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے تنظیمی ڈویژن نصیر آباد کی ایک تحصیل کا خادمِ مشاورت (نگران) ہوں۔

سیکھنے کو ملیں گی تمہیں سنّتیں، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
لوٹ لو آکر اللہ کی رحمتیں، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۱۳) میری فلمی گیت گُنگُنانے کی عادت تھی

ڈرگ روڈ (بابُ المدینہ کراچی) کے ایک اسلامی بھائی (عمر: 25 برس) کی تحریر کچھ اِس طرح ہے: میں نے تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیرسیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ آخری عَشرۂ رَمَضانُ المبارَك کے **اعتِکاف** کی سعادت حاصِل کی۔ مجھے اعتِکاف کی بَہُت سی بَرَکتیں حاصِل ہوئیں۔ مِنجُملہ راہ چلتے ہوئے بازاری لڑکوں کی طرح فلمی گیت گانے کی جو عادت تھی وہ نکل گئی اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی جگہ نعت شریف گُنگُنانے کی عادت پڑ گئی۔ نیز **زَبان کا قفلِ مدینہ** لگانے (یعنی بُری تو بُری غیرضَروری باتوں سے بھی بچنے) کا ذِہن بنا اور اب حال یہ ہے کہ جُوں ہی منہ سے فُضول بات سرزد ہوتی ہے بطورِ کفّارہ جھٹ زَبان پر دُرُود شریف جاری ہو جاتا ہے۔

گیت گانے کی عادت نکل جائیگی، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
بے جا بک بک کی خصلت بھی ٹل جائیگی، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۱۴) ماڈرن نوجوان ترقّی کرتے کرتے......

بائیکلہ (بمبئی، الھند) میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیرسیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کی طرف سے آخری عشرۂ رَمَضانُ المُبارَك (۱٤۱۹ھ-1998ء) میں ہونے والے **اجتماعی اِعتِکاف** میں ایک ماڈَرن نوجوان نے (جو کہ الیکٹرانک انجینئر ہیں) شرکت کی۔ دس دن تک **عاشِقانِ رسول** کی صُحبت کا خوب فیض اُٹھایا، **مَدَنی آقا** صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی **مَحبَّت** کی نشانی داڑھی مبارَک کا نور چہرے پر چھایا، سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجایا، اِعتِکاف کی بَرَکتوں نے ان کو سنّتوں کا عظیم مبلّغ بنایا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ** وہ دین کی خدمتوں میں ترقّی کرتے کرتے تادمِ تحریر ہند مکّی کابینہ کے رُکن کی حیثیت سے سُنّتوں کی بہاریں لُٹانے میں کوشاں ہیں۔

ساری فَیشن کی مستی اُتر جائے گی، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
زندگی سنّتوں سے نکھر جائے گی، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۱۵) میں نے نشے بازی کیسے چھوڑی

حیدرآباد (بابُ الاسلام سندھ پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میں بے نَمازی اور نشے بازی کا عادی تھا، گھر والے میری وجہ سے پریشان تھے۔ خوش قسمتی سے تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے تین روزہ سنّتوں بھرے اجتماع (صحرائے مدینہ مدینۃ الاولیاء ملتان ۱٤۲٦ھ-2005ء) میں حاضری کی سعادت حاصِل ہوگئی، وہیں نیّت کی کہ دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** (بابُ المدینہ کراچی) میں **اعتکاف** کروں گا۔ چُنانچہ بابُ المدینہ پہنچ کر عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کے

اندرآخری عَشرَہ رَمَضانُ المُبارَك (۱۴۲۶ھ۔2005ء) کا اِعتِکاف کرنے کی سعادت حاصل کی۔تین روزہ اجتماع (ملتان شریف) میں اگرچہ کافی ذہن بنا تھا مگر اجتماعی اِعتِکاف کی تو کیا بات ہے! سچ کہتا ہوں میرے دل کی دُنیا ہی بدل گئی۔گناہوں سے پکّی توبہ کی، داڑھی مبارَک بڑھانی شروع کر دی، ہاتھوں ہاتھ سبز عمامہ شریف بھی سجالیا۔اعتکاف کے بعد جب حیدرآباد آیا تو مجھے داڑھی اورعمامہ شریف میں دیکھ کرگھر والے اور پڑوسی وغیرہ سب حیرت زدہ رہ گئے! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میری نشے کی عادت بھی بالکل چھوٹ گئی۔اپنی بِساط بھر دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام بھی کرتا ہوں، میری بیٹی دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ میں شریعت کورس کر رہی ہے جبکہ میرے دو مَدَنی مُنّے مدرسۃ المدینہ میں قراٰنِ پاک حِفظ کر رہے ہیں۔

گر مدینے کا غم چشمِ نم چاہئے، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
مدنی آقا کی نظرِ کرم چاہئے، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۱۶) یہ اعتکاف کیا ہوتا ہے

ڈیرہ اللہ یار (بلوچستان، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: مجھے تو نہ خوفِ خدا کا پتا تھا نہ عشقِ مصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا۔بس گناہوں بھری زندگی میں بدمست رہتے ہوئے زندگی کے دن گزار رہا تھا۔اللہ عزَّوَجلَّ کے کروڑہا کروڑ اِحسان کے ہمارے شہر میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام شروع ہوا اور پہلی بار دعوتِ اسلامی کی طرف سے (۱۴۱۶ھ۔1995ء) شبِ بَرَاءَت کا سنّتوں بھرا اجتماع ہوا۔میں نے اُس میں شرکت کی۔اجتماع میں عاشِقانِ رسول کے داڑھی اور عمامے والے نورانی چہروں اور ان کی مَحَبَّت بھری مُلاقاتوں نے مجھے دعوتِ اسلامی سے کافی مُتأَثِّر کیا۔مگر میں دُور ہی دُور رہا۔ہفتہ وار اجتماع میں بھی کبھی شرکت کی توفیق نہ ملی حتّٰی کہ رَمَضانُ المُبارَك (۱۴۱۶ھ۔1995ء) کی ستائیسویں شب آ پہنچی، میں نے اجتماع والی مسجِد میں ہونے والی اجتماعی دُعا میں حاضِری دی، اختتام پر اسلامی بھائیوں سے مُلاقات ہوئی اور کسی نے بتایا یہاں کچھ اسلامی بھائی اعتِکاف میں بیٹھے ہیں۔میرے لئے یہ لفظ نیا تھا۔اس لئے میں نے تَجَسُّس کے ساتھ پوچھا، یہ اعتِکاف کیا ہوتا ہے؟ اسلامی بھائیوں نے بڑی مَحَبَّت کے ساتھ مجھے اعتِکاف کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے بعض اعتِکاف کی مَدَنی بہاریں بیان کیں۔دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں کئے جانے والے اعتِکاف کے احوال سُن کر میں نے دل میں پکّی نیّت کر لی کہ اِن شآءَ اللّٰہ عزَّوَجلَّ آئندہ سال اعتِکاف میں ضَرور بیٹھوں گا۔چُنانچہ دن گزرتے گئے اور جب رَمَضانُ المُبارَك (۱۴۱۷ھ۔1996ء) کی پھر آمد ہوئی تو آخری عشرہ میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ میں مُعتَکِف ہو گیا۔دس شبانہ روز عاشِقانِ رسول کی صحبت میں وہ کچھ سیکھنے کو ملا جو بیان سے باہر ہے۔

نہ پوچھو ہم کہاں پہنچے اور ان آنکھوں نے کیا دیکھا
جہاں پہنچے وہاں پہنچے جو دیکھا دل کے اندر ہے

اِعتِکاف میں کسی نے درسِ نظامی (عالم کورس) کرنے کا ذہن دیا، میری سمجھ میں آ گیا چُنانچہ بابُ المدینہ کراچی آ کر جامعۃ المدینہ میں داخِلہ لے لیا، حتّٰی کہ دورۂ حدیث کے بعد دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ (بابُ المدینہ) میں (۱۴۲۵ھ۔2004ء)

میری دستار بندی کی گئی۔ اور تادمِ تحریر میں دعوتِ اسلامی کے ایک جامعۃ المدینہ (حیدر آباد) تدریس کی خدمات انجام دے رہا ہوں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! ایک ایسا لڑکا جس کو کل تک یہ بھی نہیں پتا تھا کہ **اعتِکاف کیا ہوتا ہے!** آج وہ **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ اعتِکاف کرنے کی بَرَکت سے نہ صرف عالِم بلکہ "عالم گر" بن گیا یعنی عالم بننے کے بعد **دعوتِ اسلامی** کے **جامِعۃ المدینہ** میں بحیثیت مُدرس **درسِ نظامی** کے اَسباق پڑھا کر دوسروں کا عالم بنانے والا بن گیا۔

سُنّتیں سیکھ لو رحمتیں لوٹ لو،، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف
علم حاصِل کرو برکتیں لوٹ لو، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۱۷) میں کس کس گناہ کا تذکرہ کروں

بابُ المدینہ کراچی کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میں کس کس گناہ کا تذکرہ کروں! **معاذَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ** نمازوں میں سُستی، وِڈیو گیمز کا شوق، .T.V پر روزانہ اُلٹے سیدھے پروگرام دیکھنا، جھوٹ کی عادت یہاں تک کہ میں چوریاں بھی کیا کرتا تھا۔ خوش قسمتی سے آخری عَشَرۂ رَمَضانُ المُبارَک (۱٤۲۱ ھ۔ 2000ء) میں **جامع مسجد آمنہ** (شکیل گارڈن او کھائی کمپلیکس، بابُ المدینہ کراچی) میں **دعوتِ اسلامی** کے عاشقانِ رسول کے ساتھ **مجھے اجتماعی اِعتِکاف** کی سعادت مل گئی۔ میں نے آمنہ مسجِد کی دوسری منزل پر دعوتِ اسلامی کے قائم کردہ **مدرسۃُ المدینہ** میں داخلہ لیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** میں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرتا رہا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَل میری کوششوں سے ہمارے گھر میں بھی **مَدَنی ماحول** بن گیا میں گھر کے اندر مکتبۃ المدینہ کی طرف سے جاری کردہ سنّتوں بھرے بیانات کی کیسیٹیں چلایا کرتا ہوں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَل قراٰن پاک حِفظ کر لینے کے بعد تادمِ تحریر جامعۃ المدینہ میں درسِ نظامی کر رہا ہوں۔ مدرسۃُ المدینہ میں تدریس کی بھی ترکیب ہے اور اپنے ذیلی مشاورت کے نگران کے ماتحت رہ کر تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی کاموں کی دھومیں مچانے کی بھی کوشش کرتا ہوں۔

تم گناہوں سے اپنے جو بیزار ہو، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف
تم پہ فضلِ خدا، لُطفِ سرکار ہو، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۱۸) اِعتکاف کی بَرَکت سے شہر کے لئے مرکز مل گیا

ہند کے ایک ذمّہ دار اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ چتر اُدرگہ (صوبہ کرناٹک، الھند) کی "مسجدِ اعظم" کے مُتولّیان اور کچھ مقامی مسلمان تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے بارے میں بعض غلط فہمیوں کا شکار تھے۔ بَہُت مشکل سے وہاں رَمَضانُ المُبارَک میں **اجتماعی اِعتِکاف** کی اجازت ملی۔ دو مُتولّیوں کے صاحبزادگان بھی ساتھ ہی **مُعتَکِف** ہو گئے۔ مَدَنی مرکز کے عطا کردہ جدوَل کے مطابق سنّتوں بھرے حلقے، سنّتوں بھرے بیانات، نعتوں کی دھوم دھام، رِقّت انگیز دُعائیں اور کثیر **مُعتَکِفین** کا حُسنِ انتظام دیکھ کر مُتَوَلّی صاحبان حیران رہ گئے اور اِس قدر مُتأثِّر ہوئے کہ آخری دن تمام **مُعتکِفین** کو تحائف وگُل پوشی سے نوازا۔

دعوتِ اسلامی ان سب کی سمجھ میں آ گئی اور ان حضرات نے اپنے زیرِ تولیت عظیم الشان ''مسجدِ اعظم'' میں دعوتِ اسلامی کو مَدَنی کاموں کی مکمّل طور پر چُھوٹ دے دی اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ **مسجدِ اعظم** اُس شہر کا **مَدَنی مرکز** بن گئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دونوں مُتَوَلّیوں کے صاحبزادگان نے اپنے چہروں کو داڑھی مبارک سے آراستہ کرلیا اور **دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول** سے وابستہ ہوگئے۔

ذِکر کرنا خدا کا یہاں صبح و شام، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

پاؤ گے نعتِ محبوب کی دھوم دھام، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۱۹) اِعتِکاف کا فیض انگلینڈ پہنچا

سکھر شہر (باب الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: رَمَضانُ المُبارَك (۱۴۱۰ھ-1990) میں میرے بہنوئی کی **انگلینڈ** سے سکھر (باب الاسلام سندھ پاکستان) آمد ہوئی۔ اسلامی بھائیوں کے توجّہ دلانے پر میں نے ان پر **انفرادی کوشش** کرتے ہوئے اُنہیں **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ **اجتماعی اِعتِکاف** کی بَرَکتیں لوٹنے کی دعوت دی۔ انہوں نے ہاتھوں ہاتھ حامی بھر لی اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **مُعتکف** ہوگئے۔ ایک خالِص اِنگریزی ماحول میں رہنے والا جب اِعتِکاف میں بیٹھا اور اس نے آقا صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی میٹھی میٹھی سنّتیں اور ضَروری احکام سیکھے، **قَبر** و آخرت کے اَحوال سنے تو مسلمان ہونے کے ناطے اُس کا دل چوٹ کھا کر رہ گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **اجتماعی اِعتِکاف** کی بَرَکت سے انہیں گناہوں سے توبہ کا تحفہ ملا اور **تبلیغِ قراٰن وسنّت** کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول** میں آ گئے۔ چہرے پر **داڑھی** سجالی، **عمامہ شریف** سے سر سرسبز کرلیا، **فیضانِ سنّت** کا درس اور بیان سیکھ کر دورانِ اِعتِکاف ہی **سنّتوں بھرا بیان** کرنے لگے! **انگلینڈ** میں جا کر تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی کاموں کی دھومیں مچانے کی نیّت کی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر وہ انگلینڈ میں مبلّغِ دعوتِ اسلامی ہیں، **بارہ مَدَنی کاموں** کے ذمّہ دار ہیں، ان کے بچّوں کی امّی (یعنی میری بہن) بھی **مَدَنی ماحول** سے وابستہ ہو کر **انگلینڈ** جیسے حیاء سوز ماحول میں رہتے ہوئے بھی **مَدَنی بُرقع** اَوڑھتی ہیں، خود دُرست **قراٰنِ پاک** سیکھ کر اب مدرسۃُ المدینہ بالغات میں اسلامی بہنوں کو پڑھاتی ہیں اور اِسلامی بہنوں کے مَدَنی کاموں کی **تنظیمی ذِمّہ دار** ہیں۔

کر کے ہمّت مسلمانو آجاؤ تم، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

اُخروی دولت آؤ کما جاؤ تم، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۲۰) میں چھوڑ کے فیضانِ مدینہ نہیں جاتا

تحصیل کمالیہ ضلع دارُالسّلام (پنجاب) کے ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا خُلاصہ ہے: ان دنوں میں نویں جَماعت میں پڑھتا تھا۔ کلاس میں ہمارا ایک فرینڈ سرکل تھا، ہم سب سکول سے بھاگ جاتے، خوب آوارہ گردی کرتے، رات گئے تک کرکٹ کھیلتے، انٹرنیٹ کلب میں ٹھیک ٹھاک وقت برباد کرتے، سارا سارا دن مل جُل کر کیبل پر فلمیں دیکھتے۔ گانے سننے کا تو اس قدر چسکا تھا کہ رات گانے سنتے سنتے سونا اور صبح جاگتے ہی سب سے پہلا کام مَعاذَاللّٰہ یہی مَنحوس گانوں کو سننا، فینسی لباس پہن کر ہم مل جل کر **مَعاذَاللّٰہ ثمَّ مَعاذَاللّٰہ**

لڑکیوں کو چھیڑتے اور خوب بدنگاہیاں کرتے۔ میں نے ماں کی بات تو کبھی مانی ہی نہیں سمجھاتی تو اُلٹا بے چاری کے گلے پڑ جاتا۔ والِد صاحب نماز کا حکم فرماتے تو ان کو بھی چکمہ دے دیتا۔ آہ! کس کس گناہ کا تذکرہ کیا جائے سچ پوچھو تو اِصلاح کی دُور دُور تک کوئی صورت نظر نہیں آتی تھی۔ **اللّٰہ** عزوجل میرے بڑے بھائی جان کا بھلا کرے اُنہوں نے میری دستگیری کی اور مجھے رَمَضانُ المبارَک کے آخری عَشَرَہ کے اندر **اِعتِکاف** میں بیٹھنے کے لئے کہا۔ یقین مانئے مجھ آوارہ اور ناکارہ کو صحیح معنوں میں یہ بھی پتا نہیں تھا کہ **اِعتِکاف** کیا ہوتا ہے! میں نے صاف انکار کر دیا۔ مگر انہوں نے کسی طرح بھی بہلا پُھسلا کر تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ (سردار آباد) میں ہونے والے **اِجتماعی اِعتِکاف** میں بٹھا دیا۔ چار یا پانچ دن تک بالکل بھی دل نہ لگا اور میں بھاگنے کی کوشش کرتا رہا مگر کامیاب نہ ہو سکا۔ اس کے بعد سُرور آنا شروع ہوا، اور پھر تو وہ **روحانی سُکون** ملا کہ چاند رات کو میں کہہ رہا تھا کہ مجھے گھر نہیں جانا ہے میں آج کی رات بھی یہیں **فیضانِ مدینہ** میں گزارنا چاہتا ہوں۔

تم گھر کو نہ کھینچو نہیں جاتا نہیں جاتا
میں چھوڑ کے فیضانِ مدینہ نہیں جاتا

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۲۱) اِعتِکاف کی بَرَکت سے گھٹنوں کا درد چلا گیا

جامِعَۃُ الْمدینہ (بابُ المدینہ، کراچی) کے ایک طالبِ علم کا کچھ اس طرح بیان ہے: آخری عَشَرَ ۂ رَمَضانُ المُبارَک (۱٤۲٦ھ۔2005ء) میں مجھے تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** (بابُ المدینہ کراچی) میں **اِعتِکاف** کی سعادت حاصِل ہوئی۔ وہاں میری ملاقات **ایک باباجی** سے ہوئی، اُنہوں نے بتایا: کئی سال سے میرے **گُھٹنوں میں دَرد** تھا، جب میں عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** (بابُ المدینہ کراچی) میں **اِعتِکاف** کیلئے آیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی بَرَکت سے مجھ پر کرم ہوا کہ **میرے گُھٹنوں کا درد دُور ہو گیا**۔

درد ٹانگوں میں ہو، دَردگُھٹنوں میں ہو، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
پیٹ میں درد ہو یا کہ ٹُخنوں میں ہو، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۲۲) داڑھی سجی، "سرسبز" ہو گیا

ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے کہ نَوساری (صوبہ گجرات، الھند) کے ایک ماڈَرن اسلامی بھائی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کی طرف سے آخری عَشَرَ ۂ (رَمَضانُ المُبارَک ۱٤۲۳ھ۔2002ء) میں ہونے والے **اجتماعی اِعتِکاف** (سورت، گجرات) میں **مُعتَکِف** ہوئے۔ مَدَنی مرکز کے دیئے ہوئے **تربیّتی جدوَل** کے مطابِق لگنے والے سنّتوں بھرے حلقوں، رِقّت انگیز دعاؤں اور ذکر ونعت کی پُرسوز صداؤں نے ان کا دل موہ لیا، **عاشِقانِ رسول** کی صُحبت سے وہ فیض ملا کہ نہ پوچھو بات۔ داڑھی مبارَک سجی عمامہ شریف سے سرسبز ہوا اور ترقّی کے منازِل طے کرتے ہوئے تادمِ تحریر اپنے **شہر کی مُشاوَرت** کے نگران کی حیثیت سے مَدَنی کاموں کی دھومیں مچا رہے ہیں۔

سنّتوں کی تم آکر کے سوغات لو، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف
آؤ بٹتی ہے رَحمت کی خیرات لو، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف
صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۲۳) جیسے مِرے سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

حیدرآباد (بابُ الاسلام سندھ پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی عبدالرزّاق عطاری جو کہ ٹنڈو جام ایگریکلچرل یونیورسٹی کے لیب انچارج تھے، ان کے دو بچّے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ تھے مگر وہ خود نَمازوں اور سنّتوں سے دُور تھے اور ذہن مکمَّل طور پر دنیاداروں والا تھا۔ رَمَضانُ المبارَك میں **اِنفرادی کوشش** کرتے ہوئے انہیں **اجتماعی اِعتِکاف** میں شرکت کی دعوت پیش کی گئی تو فرمانے لگے، میرے بچّوں کی امّی ناراض ہوکر میکے جابیٹھی ہیں اگر میں اعتِکاف کروں گا تو کیا وہ آجائیں گی؟ انہیں بتایا گیا، اِن شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آجائیں گی۔ چُنانچِہ وہ آخری عشرۂ رَمَضانُ المبارَك (غالباً ۱٤١٦ھ۔1995ء) میں **فیضانِ مدینہ** (حیدرآباد) کے اندر **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ **مُعتَکِف** ہوگئے۔ سیکھنے سکھانے کے حلقوں، سنّتوں بھرے بیانوں، رقّت انگیز دعاؤں اور پُرسوز نعتوں نے ان کے قلب میں **مَدَنی انقِلاب** برپا کردیا! انہوں نے گناہوں سے توبہ کرلی۔ نَمازوں کی پابندی کا عہد کیا۔ داڑھی مبارَک وعمامہ شریف سے آراستہ ہوگئے اور نعتیں بھی پڑھنے لگے۔ **اِعتِکاف** کے دَوران ہی رُوٹھی ہوئی بچّوں کی امّی بھی واپَس آگئیں اور گھریلو شکررنجیاں بھی **ختم** ہو گئیں۔ اعتِکاف کی بَرَکت سے وہ دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** سے وابَستہ ہوگئے۔ داڑھی زُلفوں، عمامہ شریف اور مَدَنی لباس میں نظر آنے لگے۔ مَدَنی قافِلوں میں سفر بھی کئے۔ اور مَدَنی ماحول میں رہتے ہوئے اُسی سال یعنی بروز جمعرات ۲۷ ربیع النور شریف غالباً ۱٤١٦ھ۔1995ء کو ان کا انتقال ہوگیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْن ان کی خوش بختی تو دیکھئے کہ بوقتِ وَفات ان کے لب پر نعت شریف کا یہ مِصرع تھا: **"جیسے مِرے سرکار صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلّم ہیں ایسا نہیں کوئی"**

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔
اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم

گورِ تیرہ کو تم جگمگانے چلو، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف
راحتیں روزِ محشر کی پانے چلو، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف
صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

عبرتناك روایت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ واقِعہ واقعی اپنے اندر عبرت کے کئی مَدَنی پھول لئے ہوئے ہے۔ مرحوم عبدالرّزّاق عطاّری علیہ رحمۃ اللہ الباری خوش نصیب تھے کہ وفات سے تھوڑے ہی عرصے قبل مَدَنی ماحول مُیسّر آگیا اور یقیناً وہ بندہ مقدّر والا ہے جو مرنے سے پہلے پہلے توبہ کرکے راہِ راست پر آجائے اور سنّتوں کی شاہراہ پر چل پڑے اور بڑا ہی بدنصیب ہے وہ شخص جو اچّھا بھلا نیکیاں کرنے والا اور سنّتوں کے راستے پر چلنے والا ہو کر مرنے سے تھوڑے ہی عرصہ قبل **معاذَ اللہ** عزوجل ماڈَرن ہوجائے اور گناہوں میں پڑ کر مَدَنی ماحول سے دُور جا پڑے۔ جب بھی آپ کو شیطان کسی ذِمّہ دار فرد سے ناراض کروا کر یا یوں ہی سُستی دلا کر یا دُنیوی کاروبار میں خوب

پھنسا کر یا شادی وغیرہ کا جوش دلا کر **مَدَنی ماحول** سے دُور ہونے کا مشورہ دے تو اِس حدیثِ پاک پر (جوان شاءاللہ عزوجل ابھی بیان کی جائیگی) غور فرما لیا کریں کیوں کہ مُشاہَدہ یِہی ہے کہ ایک بار **مَدَنی ماحول** میں رَچ بَس جانے کے بعد دُور ہونے سے **مَعاذَاللّٰہ** عزوجل نیک اعمال پر قائم رہنا بَہُت مشکل ہو جاتا ہے۔ **اُمُّ الْمُؤمِنِین** حضرتِ سَیِّدَتُنا **عائِشہ صِدِّیقہ** رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رِوایت ہے: جب **اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ** کسی بندے کے ساتھ **بھلائی** کا ارادہ فرماتا ہے تو اُس کے مرنے سے **ایک سال پہلے** ایک فِرِشتہ مُقَرَّر فرما دیتا ہے جو اُس کو راہِ راست پر لگا تا رہتا ہے حتّٰی کہ وہ خیر (یعنی بھلائی) پر مَر جاتا ہے اور لوگ کہتے ہیں: فُلاں شخص اچھی حالت پر مَرا ہے۔'' جب ایسا (خوش نصیب اور نیک) شخص مرنے لگتا ہے تو اُس کی جان نکلنے میں جَلدی کرتی ہے، وہ اُس وَقت **اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ** سے مُلاقات کو پسند کرتا ہے اور **اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ** اُس کی مُلاقات کو۔ جب **اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ** کسی کے ساتھ **بُرائی** کا ارادہ فرماتا ہے تو مَرنے سے **ایک سال قَبل** اُس پر ایک شیطان مُسَلَّط کر دیتا ہے جو اُسے بہکا تا رہتا ہے حتّٰی کہ وہ اپنے بدترین وَقت میں مر جاتا ہے۔ اُس کے پاس جب مَوت آتی ہے تو اُس کی جان اَٹکنے لگتی ہے (اور یہ شخص) **اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ** سے ملنے کو پسند نہیں کرتا اور **اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ** اُس سے ملنے کو۔ (مُلَخَّصاً شرحُ الصُّدور، ص ۲۷، مرکز اہلسنت برکات رضا ہند)

(۲۴) مجھے گھر والے گھر سے نکال دیتے تھے

مظفر گڑھ (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح کہنا ہے: میں بہت زیادہ بگڑا ہوا لڑکا تھا، رات کو جب تک گانوں کی تین چار کیسیٹیں نہ سُن لیتا نیند نہ آتی، ساری ساری رات آوارہ گردیوں اور گناہوں میں بسر ہو جاتی، بات بات پر گھر میں جھگڑتا، گھر والے **بیزار ہو کر گھر سے نکال دیتے**۔ دو ایک دن اِدھر اُدھر بھٹکتا پھرتا اس کے بعد ترکیب بن جاتی۔ الغرض زندگی کے دن اِنتہائی غلط انداز پر برباد ہو رہے تھے۔ میرے کزن تادمِ تحریر تبلیغ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے عَلاقائی مُشاوَرت کے نگران ہیں، انہوں نے مجھ پر **انفرادی کوشش** کی اور آخری عشرۂ رَمَضانُ المُبارَک (۱۴۲۵ھ۔ 2004ء) میں اڈّے والی مسجِد (مظفر گڑھ) میں **مجھے دعوتِ اسلامی کے اجتماعی اِعتِکاف** میں لا بٹھایا۔ بابُ المدینہ سے آئے ہوئے ایک مُبلِّغ کے حُسنِ اخلاق سے مُتَأَثِّر ہو کر میں نے سابِقہ گناہوں سے توبہ کر لی اور انہیں کے ہاتھوں سبز سبز عمامہ شریف سے اپنا سر سبز کروالیا۔ **۲۷ ویں شب** سنّتوں بھرے بیان کے بعد ہونے والی رِقّت انگیز دُعاء نے دل پر بَہُت زیادہ اثر کیا، مجھ پر گِریہ طاری ہو گیا اور میں صُبح تک روتا رہا۔ **عید** کے دوسرے روز فَجر کے وَقت ابھی آنکھ نہ کھلی تھی کہ ایک بُزُرگ خواب میں نظر آئے اور انہوں نے میرا نام لیکر پکارا، ''**فجر کا وقت ہو گیا ہے** اور آپ ابھی تک سوئے ہوئے ہیں!'' میں نے فوراً نیند ہی میں دونوں ہاتھ قیام کی طرح باندھ لئے اور آنکھ کُھل گئی تو ہاتھ اُسی طرح بندھے ہوئے تھے۔ اِس سے دل پر بڑا اثر پڑا اور میں نے مسجِد میں جا کر باجماعت نمازِ فجر ادا کی۔ اپنے شہر کے ہفتہ وار اجتماع میں پابندی سے حاضِری دیتا رہا **اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ** نے ایسا کرم بالائے کرم فرمایا کہ تادمِ تحریر جامعۃ المدینہ (بابُ المدینہ کراچی) میں درسِ نظامی کرنے کی سعادت حاصِل کر رہا ہوں۔ اپنے درجہ میں مدنی انعامات کا تنظیمی طور پر ذمّہ دار ہوں اور تحدیثِ نعمت کے طور پر عرض کرتا ہوں کہ مجھ جیسے سخت گنہگار پر **اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ** کا خاص انعام یہ ہے کہ **طَلَبہ کے جو 92 مَدَنی اِنعامات ہیں ان سبھی پر عمل کی سعادت حاصِل ہے**۔ سب اسلامی بھائیوں سے دعائے استقامت کی مَدَنی التجاء ہے۔

چھوٹ جائے گی فلموں ڈراموں کی لت، مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف
خوش خدا ہو گا بن جائیگی آخرت، مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۲۵) مسجِد کا خطیب بنا دیا

سعید آباد بلدیہ ٹاؤن بابُ المدینہ کراچی کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے: میں نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے **مدرسۃ المدینہ** ہی میں قرانِ پاک کی تعلیم حاصل کی، مگر افسوس کہ پھر بھی پکّا نمازی نہ بن سکا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **دعوتِ اسلامی** کے **عاشقانِ رسول** کے ساتھ جب رَمَضانُ المبارَك کے آخری عشرے کے **اعتِکاف** کی سعادت ملی۔ تو دل پر **مَدَنی چوٹ** لگی، غفلت کی نیند اُڑی، حقیقی معنوں میں آنکھ کُھلی اور میں نمازوں کا پابند ہوگیا۔ **اعتِکاف** کے سبب **مَدَنی قافلوں** میں سفر کا ذِہن بنا۔ میں بے رُوزگار تھا، جس دن **مَدَنی قافِلے** کی نیّت کی ہماری یہاں کی مُشاوَرت کے نگران نے فرمایا، اِن شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کا کام ہوگیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **مَدَنی قافِلے** کی بَرَکت یوں ظاہر ہوئی کہ جس مسجِد میں ہمارا **مَدَنی قافِلہ** گیا وہاں کی اِنتِظامیہ کو مجھ گنہگار کا بیان اور اندازِ دُعا بھا گیا اور انہوں نے **مجھے اُس مسجِد کا خطیب بنادیا** اور یوں میرے رُوزگار کی بھی سبیل بنی۔ **اللّٰہ** عزوجل مجھے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول میں استِقامت نصیب فرمائے۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

فاقہ مستی کا حل بھی نکل آئے گا، مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف
رُوزگار ان شآءَ اللہ مل جائے گا، مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۲۶) عمر غفلتوں میں گزر رہی تھی

موڈاسا (گجرات، الھند) کے ایک ماڈرن نوجوان تھے، عمر غفلتوں میں گزر رہی تھی گناہوں کا سلسلہ تھا، ایسے میں کرم ہوگیا، سببِ کرم یوں ہوا کہ ماہِ رَمَضانُ المُبارَك (۱۴۲۳ھ، 2002ء) کے آخری عَشرَہ میں تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے **عاشقانِ رسول** کے ساتھ **اجتماعی اعتِکاف** میں بیٹھنا نصیب ہوگیا عاشقانِ رسول کی صحبتِ بابَرَکت کے کیا کہنے! سنّتوں بھرے بیانات اور رقّت انگیز دعاؤں اور پُر کیف نعتوں کے فیضان سے اُن کی کایا پلٹ گئی اور وہ مَدَنی جذبہ عطا ہوا کہ **اعتِکاف** ہی کے اندر اُن کو درس و بیان کرنے کی سعادت مل گئی! **داڑھی مبارک** اور **عمامہ شریف** سجانے کی نیّت کی۔ **عاشقانِ رسول** کے ساتھ 30 دن کے **مَدَنی قافِلے** کے مسافر بن گئے۔ چُونکہ کافی باصلاحیّت تھے لہٰذا اسلامی بھائیوں نے مُتأثّر ہوکر ان کو **امیرِ قافلہ** بنادیا!

عاشقانِ رسول آ کر دیں گے بیاں، مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف
دور ہوں گی عبادات کی خامیاں، مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۲۷) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میں تہجُّد گزار بن گیا

سکھر (بابُ الاسلام سندھ) کے ایک عمر رسیدہ اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لباب ہے: آخری عشرۂ رَمَضانُ المُبارَك (۱۴۲۵ھ۔2004ء) میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کی طرف سے ہونے والے **اجتماعی اِعتِکاف** میں شرکت کی سعادت ملی۔ سیکھنے سکھانے کے حلقوں کا باقاعدہ جدوَل بنا ہوا تھا۔ جن میں نَماز کے اَحکام اور روزمرّہ کی سنّتیں وغیرہ سیکھنے کو ملیں، صِرف دَس دن میں وہ وہ سیکھا جواب تک زندَگی میں نہ سیکھ پایا تھا۔ سنّتوں بھرے بیانات کی سَماعت اور **عاشِقانِ رسول** کی صُحبت کی بَرَکت سے فکرِ آخرت نصیب ہوئی اور قلب میں **مَدَنی اِنقِلاب** برپا ہوگیا۔ **دعوتِ اسلامی** کے **مَدَنی انعامات** پر عمل کا جذبہ ملا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دوسرا ''مَدَنی اِنعام'' بِالخُصوص مضبوطی سے تھام لیا اور اس کی بَرَکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ پانچوں ۵ نمازیں پہلی صَف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کرنے کی عادت بنالی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تہجُّد پر بھی اِستِقامت حاصِل ہے۔ **مَدَنی اِنعامات کا کارڈ** ہر ماہ اپنے ذمّہ دار کو جمع کروا دیتا ہوں۔ ہفتہ وار اجتماع میں بھی ازابتدا تا اِنتہا شرکت کی سعادت پاتا ہوں۔

باجماعت نمازوں کا جذبہ ملے، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
دِل کا پژمُردہ غُنچہ خوشی سے کِھلے، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۲۸) آقا اپنا دیدار کرا دیجئے

مٹھیاں (کھاریاں، ضلع پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: میں عام نوجوانوں کی طرح ماڈرن اور فلمیں ڈرامے دیکھنے کا شوقین تھا۔ خوش نصیبی سے آخری عشرۂ رَمَضانُ المُبارَك میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ **اجتماعی اِعتِکاف** میں بیٹھنے کی سعادت مل گئی۔ **عاشِقانِ رسول** کی صحبت کی بھی کیا بات ہے! میں نے زندَگی میں پہلی بار ایسا **مَدَنی ماحول** دیکھا تھا، دل و جان سے **دعوتِ اسلامی** کا شیدائی ہوگیا۔ مجھے سرکار صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دیدار کا بڑا ارمان تھا، **اِعتِکاف** میں روزانہ دیدار کیلئے دعا مانگتا تھا۔ **۲۷ویں شب** آگئی، اجتماعِ ذکرونعت ہوا، ذکرُ اللّٰہ میں مجھ پر بے خودی کی سی کیفیت طاری ہوگئی پھر جب رِقّت انگیز دُعا ہوئی تو میں نے آنکھیں بند کئے رورو کر بس ایک یِہی تکرار کی، ''آقا اپنا دیدار کرادیجئے!'' یکایک آنکھوں میں ایک بجلی سی کوندی اور ایک نورانی چہرے کی زِیارت ہوئی اور مجھے یقین ہوگیا کہ یہ تو میرے آقا صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہیں! آہ! آہ! پھر چہرۂ مبارک نگاہوں سے اَوجھل ہوگیا۔ آہ!

شربتِ دید نے اِک آگ لگائی دل میں — تپشِ دل کو بڑھایا ہے بجھانے نہ دیا
اب کہاں جائے گا نقشہ ترا مرے دل سے — تہ میں رکھا ہے اِسے دل نے گُمانے نہ دیا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرے قلب میں مَدَنی انقِلاب برپا ہوچکا تھا، میں نے گناہوں سے توبہ کی، داڑھی بڑھانی شروع کر دی اور عمامہ شریف سجانے کی نیّت بھی کرلی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عید کے دن **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ ہاتھوں ہاتھ تین دن کے **مَدَنی قافِلے** کا مُسافر بن گیا۔ تادمِ تحریر بابُ المدینہ کراچی حاضِر ہو کر جامِعۃُ المدینہ میں درسِ نظامی شُروع کر دیا ہے، **تعویذاتِ عطاریہ** کا بھی کورس کرلیا ہے اور **مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطاریّہ** کی طرف سے سونپی ہوئی ذِمّہ داری کے مطابق تعویذات کا بستہ بھی لگاتا ہوں نیز

جامعۃُ المدینہ کے اندر اپنے دَرَجہ میں مَدَ نی قافِلہ ذِمّہ دار بھی ہوں۔

گر تمنّا ہے آقا کے دیدار کی، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف
ہو گی میٹھی نظر تم پہ سرکار کی، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۲۹) حیرت ہے میں نے ڈبّو اسنوکر کیسے چھوڑ دیا

لیاقت آباد (بابُ المدینہ کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: میں بے تَحاشہ فلمیں ڈرامے دیکھا کرتا، ڈبّو اسنوکر کھیلنے کا جُنون کی حد تک شوق تھا حتّٰی کہ کسی کے ڈانٹنے بلکہ مارنے تک سے بھی یہ لت نہیں چھوٹ سکتی تھی۔ گناہوں کی نَحوست کا عالم یہ تھا کہ معاذ اللہ عزوجل نَماز پڑھنے سے دل گھبراتا تھا! **اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ** کی رحمت سے ہمارے عَلاقے کی **فُرقانیہ مسجِد** (لیاقت آباد، بابُ المدینہ کراچی) میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کی طرف سے ہونے والے آخری عشرۂ رَمَضَانُ المُبارَك (۱٤۲٥ھ۔ 2004ء) کے **اجتماعی اِعتِکاف** کے اندر میں گنہگار بھی **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ **مُعتَکِف** ہوگیا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ** ''مدنی انعامات'' کی بَرَکت سے آخرت بنانے کی سوچ بنی، گناہوں سے کچھ بے رغبتی پیدا ہوئی۔ پھر قادِریہ رضویہ سلسلے میں مُرید بنا تو نَماز کی پابندی نصیب ہوئی، میں نے **ڈبّو اسنوکر** کھیلنا ترک کر دیا۔ مجھے حیرت ہے میں نے یہ کیسے چھوڑ دیا! اِس کے بعد **دعوتِ اسلامی کے تین روزہ سنّتوں بھرے اجتماع** کے آخری دن صحرائے مدینہ (بابُ المدینہ) میں حاضِری ہوئی، وہاں T.V. کی تباہ کاریاں'' کے موضوع پر بیان ہوا۔ اس کوسُن کر میں عذابِ **قَبر و حَشر** کے خوف سے لرز اُٹھا اور میں نے عہد کرلیا کہ کبھی بھی T.V. نہیں دیکھوں گا۔ میں نے اپنی پیاری امّی جان کو T.V. کی تباہ کاریاں کیسیٹ سنائی تو انہوں نے بھی T.V. دیکھنا بالکل بند کر دیا اور سرکارِ غوث الاعظم علیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ الاکرم کی مریدنی بننے کا جذبہ پیدا ہوا چُنانچِہ ان کو بھی **بَیْعَت** (بے۔عَت) کروادیا۔ اِس کی بَرَکت سے امّی جان فرض نمازوں کے ساتھ تہجُّد، اشراق اور چاشت بھی پابندی سے پڑھنے لگیں۔ خدائے رحمٰن عزوجل کی عظمت وشان پر میری جان قربان! تھوڑے ہی عرصے میں امّی جان کو مدینۂ منوّرہ زادَھَااللّٰہُ شَرَفًا وَّ تَعظِیْماً کا بُلاوا آ گیا۔ اس پر امّی نے خود فرمایا۔ کہ یہ سب بیعت ہونے کا فیض ہے۔ یہ بیان دیتے وَقت **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ** میں اپنے یہاں ذَیلی قافِلہ ذِمّہ دار کی حیثیت سے میری پیاری پیاری مدنی تحریک، دعوتِ اسلامی کی خدمت کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔

سیکھنے زندگی کا قرینہ چلو، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف
دیکھنا ہے جو میٹھا مدینہ چلو، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۳۰) کومیڈین مبلِّغ بن گیا

بالاسنور (گجرات الھند) کے ایک نوجوان جو کومیڈِین (یعنی مَسخرہ) تھے۔ اُلٹے سیدھے چُٹکلے سنا کر لوگوں کو ہنسانا ان کا مشغلہ تھا، شادیوں میں میمیکری فنکشن کیلئے ان کو بلوایا جاتا تھا۔ آخری عشرۂ رَمَضَانُ المُبارَك میں انہیں **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ **اجتماعی اِعتِکاف** میں بیٹھنے کی سعادت حاصِل ہوئی۔ اب تک دَھن کمانے ہی کی دُھن تھی۔ اعتکاف کے مَدَنی ماحول میں آخرت بنانے کی لگن پیدا ہوئی،

سابِقہ گناہوں سے تائب ہوکر سنّتوں کے مبلّغ بن گئے، اپنے آپ کو دعوتِ اسلامی کے لئے پیش کر دیا۔تادمِ تحریر تنظیمی طور پر تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کی ایک **ڈویژنل مُشاوَرت کے نگران** کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی دھومیں مچا رہے ہیں، دین کیلئے ان کی قُربانیوں کا حال یہ ہے کہ ماہانہ 25 دن مدنی کاموں کیلئے وقف ہیں۔

ان شآءَ اللہ بھائی سُدھر جاؤ گے، مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف
مرضِ عصیاں سے چھٹکارا تم پاؤ گے، مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف
صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۳۱) میں نے حجرِ اسود چوم لیا

ٹنڈوالٰہ یار (باب الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ یہ ہے کہ برے ماحول اور آوارہ دوستوں کی صحبت نے مجھے گناہوں پر دلیر کردیا تھا۔شراب کے اڈّوں پر جانا میرے لئے معمولی بات تھی،لوگوں سے خواہ مخواہ لڑائی مول لینا، بلاوجہ جھگڑنا اور مار پیٹ کرنا میری عادت بن چکی تھی۔میرے ان کرتوتوں کی وجہ سے گھر کا ہرفرد مجھ سے بے زار تھا میں اسی طرح گناہوں کی وادِیوں میں بھٹک رہا تھا کہ میری قسمت کا ستارہ چمکا اور میں ایک عاشقِ رسول کی **اِنفرادی کوشش** کی بَرَکت سے تبلیغ قرآن وسنت کی غیر سیاسی عالمگیر تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت ٹنڈوالٰہ یار کی **نورانی مسجد** میں ہونے والے ماہِ رَمَضانُ المُبارَك (۱٤۲٦ھ۔2005ء) کے آخری عَشَرے **اِجتماعی اِعتِکاف** کی بہاریں سمیٹنے میں شامل ہوگیا۔دورانِ **اِعتِکاف** عاشقانِ رسول کے داڑھیوں اور عماموں والے نورانی چہروں اوران کی محبتوں اور شفقتوں نے مجھے **دعوتِ اسلامی** سے کافی مُتَاَثِّر کیا۔دس شَبانہ روز **عاشقانِ رسول** کی صُحبت میں وہ کچھ سیکھنے کوملا جو بیان سے باہَر ہے۔۲۵ ویں شب میں ذکرُاللہ میں مشغول تھا کہ مجھ پر غُنُودگی طاری ہوئی اور میں نے خود کو **کعبۃُ اللہ شریف** کے رُوبرو پایا میں نے بے ساختہ **حَجرِ اسود کو چوم لیا**۔ ۲۷ ویں شب بھی مجھ پر کرم ہوا اور غُنُودَگی کے عالَم میں مدینۂ منوّرہ کی نور بار گلیوں اور سبز سبز گنبد کے نورانی نظّاروں کی سعادت پائی۔ان ایمان افروز سلسلوں نے میرے دل کی دنیا بدل ڈالی۔میں نے نیّت کی کہ اس **مَدَنی ماحول** کو زندَگی بھر نہیں چھوڑوں گا۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر ربِّ اکرم عزوجل کے لطف وکرم سے دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ (حیدرآباد) میں درسِ نِظامی کرنیکی سعادت حاصل کررہا ہوں۔

دل میں بس جائیں آقا کے جلوے مُدام، مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف
دیکھو مکّے مدینے کے تم صبح وشام، مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف
صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۳۲) بُری صُحبت میں رہنے کا گُناہ چھوٹ گیا

اَورنگی ٹاوٴن (بابُ المدینہ کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے: میں ماڈَرن اور بُرے دوستوں کی صُحبت کی وجہ سے خود بھی ماڈَرن اور بُرا بندہ تھا۔خوش قسمتی سے ہمارے عَلاقے کی **اَقْصٰی مسجِد**، اَورنگی ٹاوٴن، اَلفَتْح کالونی (بابُ المدینہ) کے اندر ہونے والے ماہِ رَمَضانُ المُبارَك کے آخری عَشَرہ کے **اجتماعی اِعتِکاف** میں بیٹھنے کی بَرَکت سے میں تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے **مَدَنی ماحول** سے وابَستہ ہوگیا، پابندِ صلوٰۃ وسنّت بھی بن گیا، ہفتہ وار اجتماع میں حاضری کی عادت پڑ گئی،

فلمیں ڈِرامے دیکھنے کی خصلتِ بد نکل گئی اور ایک بَہُت بڑا فائدہ یہ ہوا کہ بُری صُحبت میں رَہنا جو کہ ایک بَہُت بڑا گناہ بلکہ گناہوں کی جڑ تھا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُس سے بھی میری جان چھوٹ گئی۔

صحبتِ بد میں رہنے کی عادت چُھٹے، مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف
خصلتِ جرم وعصیاں تمہاری مِٹے، مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۳۳) جذبے کو مدینے کے ۱۲ چاند لگ گئے

ملاکہ (الٰہ آباد، یوپی، الھند) کے ایک اسلامی بھائی کا واقعہ کچھ یوں ہے کہ انہوں نے مدینۃ الاولیاء احمد آباد شریف میں ہند سطح کے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت فرمائی، دین کی خدمت کا کافی جذبہ ملا۔ اُسی سال تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کی طرف سے آخری عَشرَہ ٔ ماہِ رَمَضانُ المُبارَک (۱٤۱۸ ھ-1996ء) میں ناگوری وارڈ کی مسجد (احمد آباد شریف) کے اندر ہونے والے اِجتماعی اِعتِکاف میں **مُعتَکِف** ہوئے۔ **عاشِقانِ رسول** کی صُحبت انھیں خوب مُوافِق آئی، ان کے دینی جذبے کو میٹھے مدینے کے ۱۲ چاند لگ گئے۔ اِعتِکاف کے بعد اپنے آبائی گاؤں ملاکہ (یوپی) میں جا کر انھوں نے مَدَنی کاموں کی خوب دھومیں مچائیں۔ دوسرے سال مَدَنی مرکز کی جانب سے مختلف شہروں میں جا کر سینکڑوں اسلامی بھائیوں کو اِعتِکاف کروایا۔ تادمِ تحریر احمد آباد شریف میں مُقیم ہیں اور دعوتِ اسلامی کی تنظیمی ترکیب کے مطابق **تحصیل مالیات** کے ذمّہ دار ہیں۔

آؤ عشقِ محمد کے پینے کو جام، مدنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف
مست ہوکر کروخوب تم مَدَنی کام، مدنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۳۴) 70 سالہ اسلامی بھائی کے تأَثُّرات

گارڈن ویسٹ (بابُ المدینہ کراچی) کے ایک سِن رسیدہ اسلامی بھائی (عمر 70 سال) کے بیان کا لُبِّ لباب ہے: میں بے بڑھاپے کے باوجود **معاذ اللّٰہ** نَماز کی پابندی نہیں کرتا تھا، فلمیں ڈِرامے کا شوقین تھا، داڑھی مُنڈوایا کرتا تھا اور انگریزی لباس پہنتا تھا۔ تقریباً 10 سال قَبل یعنی تقریباً 60 برس کی عمر میں **کوثر مسجد** موسیٰ لین، لیاری (بابُ المدینہ) کے اندر پہلی بار آخری عَشرَہ ٔ رَمَضانُ المُبارَک (غالباً ۱٤۱۷ ھ-1996ء) میں مجھے **اِعتِکاف** کی سعادت حاصِل ہوئی۔ وہاں **دعوتِ اسلامی** کے عاشِقانِ رسول کی صُحبت مُیَسَّر آئی۔ **گُجراتی زَبان میں قراٰنِ کریم** پڑھتا دیکھ کر ایک اسلامی بھائی نے مجھے سمجھایا کہ قراٰنِ پاک عَرَبی میں پڑھنا ضروری ہے کیوں کہ گُجراتی زَبان میں عَرَبی حُرُوف کو دُرُست مَخارِج کے ساتھ ادا کرنا ممکن نہیں۔ میری سمجھ میں بات آ گئی۔ بَہر حال اعتِکاف میں **عاشِقانِ رسول** سے مجھے بَہُت فیض حاصِل ہوا۔ میں نے تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے **مدرَسۃُ المدینہ** (برائے بالِغان) میں پڑھنا شروع کر دیا۔ ڈیڑھ سال کی جِدّ وجُہد سے میرے کچھ نہ کچھ حُرُوف دُرُست ہوئے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ** اب عَرَبی میں دیکھ کر قراٰنِ پاک پڑھنا نصیب ہورہا ہے۔ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کا شَرَف حاصِل ہوتا ہے، ہفتے میں ایک بار عَلاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں شرکت کی سعادت بھی مل جاتی ہے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ** میں نے ایک

مَنّھی داڑھی بھی سجالی ہے۔ظاہِری اَسباب نہ ہونے کے باوُجُود کرم بالائے کرم ہوگیا اور مجھے عُمرہ شریف اور میٹھے مدینے کی حاضِری کا شَرَف مِل گیا۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہرماہ تین ۳ دن مَدَنی قافِلے میں سفر کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔72 مَدَنی اِنعامات میں سے 40 سے زائدمَدَنی اِنعامات پرعمل کی کوشش ہے۔ایک پرائیوایٹ فرم میں اِکاوٗنٹنٹ ہوں،صبح وشام آتے جاتے بس کے اندرنیکی کی دعوت دینے کی چار۴ سال سے سعادت حاصِل ہے،ایک بارخواب میں بس کے اندر میں نے نیکی کی دعوت پیش کی، فارِغ ہونے کے بعد دیکھا کہ ایک مبلّغِ دعوتِ اسلامی جن سے میں بَہُت مَحَبَّت کرتا ہوں،وہ میرے سامنے اپنا چاند ساچہرہ چمکاتے مُسکراتے تشریف فرما ہیں۔یہ روح پرور منظر دیکھ کر میں رو پڑا اور آنکھ کُھل گئی۔یہ خواب دیکھنے کے بعد نیکی کی دعوت دینے میں مجھے مزید اِستِقامت نصیب ہوئی۔

سیکھ لو آؤ قراٰن پڑھنا سبھی، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
تم ترقّی کے زینوں پہ چڑھنا سبھی،مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف
صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

غیرِ عرَبی میں آیاتِ قُرانی لکھنا جائز نہیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے !جب تک اچھی صُحبت نہیں ملتی اُس وَقت تک بَسا اوقات اِصلاح کی صورت نہیں بنتی۔آج کل اکثر بوڑھے لوگ بھی طرح طرح کے گناہوں میں مُبتَلا نظر آتے ہیں۔حتّٰی کہ بے چارے بسترِ مرگ پر پڑے ہوں تب بھی انہیں داڑھی رکھنے کی توفیق نہیں ملتی اور اس حالت میں بھی .T.V سرہانے رکھا رہتا ہے،صحت پا کر دنیا کے کام دھندے ہی کرنے کا جذبہ ہوتا ہے۔یہ مُعَمَّر اسلامی بھائی خوش نصیب تھے،جنہیں اِعتِکاف میں **مَدَنی ماحول** مُیسَّر آگیا اور غفلتوں میں گزرنے والی زندگی یکا یک مَدَنی اَداؤں میں ڈَھل گئی۔آپ نے دیکھا کہ بے چارے قراٰنِ پاک بھی پڑھے ہوئے نہیں تھے اس لئے گُجراتی زَبان میں قراٰن شریف پڑھ رہے تھے،جس پر ایک **عاشِقِ رسول** نے تفہیم کی (یعنی سمجھایا) تو دعوتِ اسلامی کے **مدرَسۃُ المدینہ** (بالِغان) میں رات کے وَقت سیکھ کر عَرَبی میں پڑھنے کے کچھ نہ کچھ قابل ہوئے۔یاد رکھئے!عَرَبی زَبان کے علاوہ دوسری کسی زَبان مَثَلاً گجراتی،ہندی،انگلش کے رسمُ الخط میں قراٰنِ پاک لکھنا جائز نہیں۔گجراتی،ہندی،انگریزی وغیرہ زَبانوں کے ماہناموں اور دیگر کُتُب ورسائل میں آیات اور ماثُور دُعائیں وغیرہ عربی رسمُ الخط ہی میں لکھنی چاہئیں۔مُفَسّرِ شہیر **حکیمُ الْاُمَّت** حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان اپنے ایک تفصیلی فتوٰی میں یہ بھی فرماتے ہیں:ہندی یا اِنگریزی رسمُ الخط میں قراٰن لکھنا تو صریح تَحریف ہے (اور قراٰنِ پاک کی تحریف حرام ہے) کہ اوّلاً تو اوپر ذکر کی ہوئی پابندیوں کے خلاف ہے۔دُوُم سین،صاد اور ثاء میں،اسی طرح **ق** اور **ک** میں،**ز۔ذ۔ظ** میں فرق بالکل نہ ہوسکے گا۔مَثَلاً **ظاہِر** کے معنی ہیں **ظاہِر** اور **زاہِر** کے معنی ہیں چمکدار یا تروتازہ۔اب اگر آپ نے انگریزی میں ZAHIR لکھا تو کیسے معلوم ہو کہ ظاہِر ہے یا زاہِر۔اسی طرح **تاہِر** اور **طاہِر**،**قدیر** اور **قادر**،**سامع** اور **سمیع**،**عالم** اور **علیم** میں کس طرح فرق رہے گا؟ غرضیکہ اَوصاف واَلفاظ تو درکنار خود حُروف ہی مُنقَلِب (یعنی تبدیل) ہو جائیں گے۔اور معنیٰ ہی خَتم۔

(فتاوٰی نعیمیہ،ص ۱۱۶،مکتبہ اسلامیہ،اردو بازار مرکزُ الاولیالاہور)

(۳۵) گھر میں بھی مَدَنی ماحول بنا لیا

ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے کہ رَمَضانُ المُبارَک (۱۴۲۶ ھ۔2005ء) میں اِعتِکاف کے دن بالکل قریب تھے، راجوری، (جمّوں کشمیر، الھند) کے ایک اسلامی بھائی (عمر تقریباً 40 برس) سے ملاقات ہونے پر اُن کو سرسری طور پر اجتماعی اِعتِکاف کی دعوت پیش کی گئی اور وہ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کی طرف سے مسجد ریلوے اسٹیشن (راجوری، جمّوں کشمیر) میں ہونے والے آخری عشرۂ رَمَضانُ المُبارَک (۱۴۲۶ ھ۔2005ء) کے اِجتماعی اِعتِکاف میں مُعتَکِف ہوگئے۔ عاشِقانِ رسول کا مَدَنی ماحول دیکھ کر حیران رہ گئے، داڑھی مبارک سجالی، عمامہ شریف سے سرسبز ہوگیا، درس وبیان کا سلسلہ شروع کردیا، اپنے گھر میں بھی مَدَنی ماحول بنالیا، گھر کی اسلامی بہنوں پر پردہ نافِذ کیا اور تادمِ تحریر اپنے شہر راجوری کی مُشاوَرت کے نگران ہیں۔

زندگی کا قرینہ ملے گا تمہیں، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

آؤ دَرِ مدینہ ملے گا تمہیں، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۳۶) میں نیک کیسے بنا؟

تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا (گلزارِ طیبہ پنجاب پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ میں بے نَمازی اور فیشن پرست نوجوان تھا۔ فلمیں، ڈرامے دیکھنے اور گانے باجے سننے کا اِنتہائی شوقین تھا رَمَضانُ المبارَک میں روزے بھی معاذاللہ عزوجل بہت کم ہی رکھتا، اگر کوئی سمجھاتا بھی تو ٹال دیتا۔ ایک دن میں کسی معاملے کے سبب پریشانی کے عالم میں جارہا تھا کہ ایک باعمامہ دوست سے ملاقات ہوگئی جو تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھے۔ وہ مجھے اِنفرادی کوشش کرکے جامع مسجد میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں لے گئے مگر میں شیطانی وسوسوں کے باعث کچھ ہی دیر میں اٹھ کر چل دیا۔ دو دن بعد میرا ایک دنیادار دوست مجھے فلم بینی کے لئے لے گیا مگر کسی بات پر اَن بَن ہونے کے باعِث میں اُس سے الگ ہوگیا اور یوں میری قسمت کا ستارہ چمکا، ہُوا یوں کہ ماہِ رَمَضان الُمبارَک میں میرے بڑے بھائی جان دعوتِ اسلامی کی طرف سے ہونے والے اجتماعی اعتکاف میں مُعتَکِف تھے، میں بھائی جان سے ملنے جا پہنچا، وہاں سبز سبز عمامہ سجائے عاشِقانِ رسول مجھے بہت بھلے لگے۔ چاند رات ایک اسلامی بھائی نے بڑے بھائی جان کو فیضانِ سُنّت اور نعتوں کی کیسیٹ تحفے میں دی، میں نے فیضانِ سُنّت کا باب بے نمازی کی سزائیں پڑھا تو لرز اٹھا اور کیسیٹ میں یہ مناجات ؎

گناہوں کی عادت چُھڑا میرے مولا مجھے نیک انساں بنا میرے مولا

سُنی تو دل چوٹ کھا گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے گانے باجے سننا چھوڑ دیئے مگر نماز کی پابندی نہ کرسکا۔ ایک عاشقِ رسول کی دعوت پر دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں دوبارہ جا پہنچا اور آخر تک رُکا رہا اختتام پر عاشِقانِ رسول کی ملاقات کے دلنشین انداز نے مجھے دعوتِ اسلامی کا شیدائی بنادیا۔ میں نے چہرے کو مَدَنی نشانی یعنی داڑھی مبارک سے اور سر کو سبز عمامہ شریف سے سرسبز وشاداب کرلیا۔ پانچوں وقت باجماعت نماز پڑھنے لگا اور سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ میں داخل ہو کر حضور غوثِ اعظم علیہ رحمۃ الاکرم کا مُرید بھی بن گیا۔ یہ بیان دیتے وقت میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کے لحاظ سے تنظیمی طور پر ذَیلی مُشاوَرت کا ذِمّہ دار ہوں اور

پابندی سے درس دینے کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کے مدرسۃ المدینہ میں حِفظ کرنے کی سعادت بھی پا رہا ہوں۔

آ ؤ فیضانِ سنّت کو پاؤ گے تم ، مدنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف

ان شآء اللہ جنّت میں جاؤ گے تم، مدنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۳۷) ریڑھ کی ہڈّی کے درد سے نَجات

ایک مبلغ دعوتِ اسلامی کا کچھ اس طرح بیان ہے: بابُ المدینہ کراچی کے عَلاقے ڈیفینس وِیُو کے مُقیم میرے ماموں زاد بھائی جو کہ مل آنر ہیں، اِنفرادی کوشش کی بَرَکت سے ماہِ رَمَضانُ المُبارَك (۱۴۲۵ ھ) میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے سُنّتوں بھرے اِجتماعی اِعتِکاف میں بیٹھنے کے لئے تیّار ہوگئے۔ اُن کا کہنا ہے کہ میں عرصۂ دراز سے رِیڑھ کی ہڈّی کے شدید درد میں مُبتلا تھا، کئی ڈاکٹروں کو دِکھایا اوران کی تجویز کردہ اَدوِیات بھی اِستِعمال کیں مگر خاطِر خواہ فائدہ نہ ہوا۔ میں تشویش میں تھا کہ دَس دن اِعتِکاف میں کیسے رہوں گا! خیر میں دَورانِ اِعتِکاف کوشش کرتا کہ دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھوں، فوم کے گدّے پر سونے کی عادت تھی یہاں چٹائی یا دری بچھا کر زمین پر سنّت کے مطابِق سونے کی ترغیب دلائی جاتی تھی یہ میرے لئے اِنتہائی دشوار تھا مگر اس کے سِوا کوئی چارہ نہ تھا اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ چندہی دن سنّت کے مطابِق سونے کی بَرَکت سے مجھے محسوس ہوا کہ میری کمر کے دَرد میں کافی کمی ہے۔ وہ درد میری جان چھوڑ گیا۔ میری ریڑھ کی ہڈّی کا وہ دَرد جو بڑے بڑے ڈاکٹروں کے علاج کے باوُجُود دُور نہ ہوسکا تھا اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے سنتوں بھرے اجتماعی اِعتِکاف میں آخر تک بیٹھنے کی بَرَکت سے میری جان چھوٹ گئی۔

www.dawateislami.net

تم کو تڑپا کے رکھ دے گو دردِ کمر، مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف

پاؤ گے تم سُکوں ہوگا ٹھنڈا جگر، مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۳۸) ہیپی نیو اِیئر کا چسکا

دعوتِ اسلامی کے ایک مُبلِّغ کا کچھ اِس طرح بیان ہے کہ جودھپور راجستھان، الھند کے ایک فوٹو گرافر (عمر تقریباً 28 سال) جن کو 31 دسمبر کو ''ہیپی نیو اِیئر'' (HAPPY NEW YEAR) کی بےحَیائی سے بھرپور پارٹیوں میں شرکت کا جُنون کی حد تک چسکا تھا اور وہ اس کے لئے بمبئی پہنچ جاتے تھے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا کرم ہوگیا کہ تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کی جانب سے بیچ والی مسجِد (اُودَیپور، راجستھان الھند) کے اندر آخری عَشرہ کے ماہِ رَمَضانُ المُبارَك (۱۴۲۶ ھ۔2005ء) میں ہونے والے اِجتماعی اِعتِکاف میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ مُعتَکِف ہونے کی انہیں سعادت مل گئی۔ وہاں لگنے والے سنّتوں بھرے حلقوں، پُرسوز بیانوں اور رِقّت انگیز دُعاؤں نے ان کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ اپنے سابِقہ گُناہوں سے توبہ کی، فوٹو گرافی کا کام ترک کردیا اور پابندی سے صدائے مدینہ لگانے لگے یعنی مسلمانوں کو نمازِ فجر کے لئے جگانے لگے۔

رنگ رلیاں مَنانے کا چسکا مِٹے ، مَدَنی ماحول میں کر لوتم اعتکاف
رَقص کی محفِلوں کی نُحوست چُھٹے ، مَدَنی ماحول میں کر لوتم اعتکاف
صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مسلمانوں کا نیا سال، مَدَنی سال

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اے کاش! اِنگریزوں کے نئے سال کے اِستِقبال کے بجائے مسلمانوں کو مَدَنی نئے سال یعنی ہجری سِن کے نئے سال کے اِستِقبال کا جذبہ نصیب ہوجائے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مسلمانوں کا نیا سال یکُم مُحرَّمُ الْحَرام سے شُروع ہوتا ہے۔ ہوسکے تو ہر سال یکُم مُحرَّمُ الْحَرام کو آپس میں نئے مَدَنی سال کی مبارکباد دینے کا رَواج ڈالنا چاہئے۔

(۳۹) عاشِقانِ رسول کی صُحبت کی بَرَکت

تحصیل بھلوال ضلع گلزارطیبہ (سرگودھا پنجاب پاکستان) کے اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ میں ''کلین شیو'' تھا، سنّتوں بھری زندگی سے دُور غفلتوں کی وادِیوں میں بھٹک رہا تھا۔ رَمَضانُ الْمُبارَك کا بابَرَکت مہینہ تھا، میں ایک دن اپنے کمرے میں بیٹھا تھا کہ والِد صاحِب میرے چھوٹے بھائی سے فرمانے لگے، ''جامع مسجِد خواجگان'' میں تبلیغِ قراٰن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت رَمَضانُ الْمبارَك کے آخِری عَشرے کا **اِجتماعی اِعتِکاف** ہورہا ہے۔ لِہٰذا جلدی چلو ورنہ پہلی صَف میں جگہ نہیں ملے گی۔ میں چونکا اور دل میں شوق پیدا ہوا کہ میں بھی ان **عاشِقانِ رسول** کی زیارت کو جاؤں اس دن نمازِ عشاء مع تراویح اُسی مسجِد میں ادا کی۔ بعدِ تراویح کیسیٹ کے ذریعے حاجی مشتاق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی آواز میں یہ نعت شریف چلائی گئی ؎

''ثانی نہ کوئی میرے سوہنے نبی لجپال دا''

مجھے انتہائی سُرور حاصل ہوا۔ میں دوسرے دن پھر جا پہنچا تو چُونکہ جُمعرات تھی لِہٰذا وہاں ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتماع شُروع ہوگیا۔ میں پہلی بار شرکت کررہا تھا، دل کو عجیب سُکون وراحت مُیَسَّر ہوئی۔ دوسرے دن جب میں دوبارہ پہنچا تو کیسیٹ اِجتماع میں مکتبۃ المدینہ سے جاری کردہ سنّتوں بھرا بیان گانے باجے کی ہولناکیاں سنایا گیا، بیان سُن کر میں کانپ اُٹھا کیوں کہ اِس میں عام بولے جانے والے گانوں کے کفریہ اشعار کی نشاندہی کی گئی تھی۔ میں بھی کفریہ اشعار بولنے کی آفت میں گرفتار تھا لِہٰذا میں نے توبہ کی اور تجدیدِ ایمان بھی کیا، چُونکہ دل ایک دم چوٹ کھاچکا تھا لِہٰذا بقیّہ دِنوں کیلئے معتکف ہوگیا۔ فیضانِ سنّت میں زُلفیں (گیسو) رکھنے کی سنّتیں اور آداب پڑھے تو زُلفیں رکھنے کی نیّت کرلی اور ۲۶ رَمَضانُ الْمبارَك کو ہونے والے اِجتماعِ ذِکرونعت میں داڑھی رکھنے کی بھی نیت کرلی اور سلسلۂ عالیہ قادِریّہ رضویّہ میں داخِل ہوکر سرکارِ غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کا مُرید بن گیا۔ صلوٰۃ وسلام کے صیغے بھی میں نے وہیں یاد کئے اور اِعتِکاف سے واپسی پر گانوں کی 100 سے زائد کیسیٹوں اور T.V. کو گھر سے نکال باہَر کیا۔ یہ بیان دیتے وقت الحمدللہ عزوجل میں **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی کاموں کے لحاظ سے تنظیمی طور پر ڈویژنل قافِلہ ذمّہ دار ہوں۔

گانے باجوں کو سُننے سے توبہ کرو، مدنی ماحول میں کرلوتم اعتِکاف
اور گیت تم کبھی بھی نہ گایا کرو، مدنی ماحول میں کرلوتم اعتِکاف
صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۴۰) ملاوٹ والے مصالحے کا کاروبار بند کردیا

رنچھوڑ پوری روڈ بھیم پورہ (مَدَنی پورہ) بابُ المدینہ کراچی کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ میں ایسا بے نَمازی تھا کہ جُمُعہ کی نَماز بھی نہیں پڑھتا تھا، خوش قسمتی سے میں نے تبلیغِ قرآن وسنت کی غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت گلزارِ مدینہ مسجد آگرہ تاج میں **عاشِقانِ رسول** کے ہمراہ آخِری عَشرَہ رَمَضانُ المُبارَك (۱۴۲۵ھ۔2004ء) کے **اجتِماعی اِعتِکاف** میں بیٹھنے کی سعادت حاصل کی۔ دَس دن میں عاشِقانِ رسول کی صُحبت نے میری قلبی کیفیت کو بدل کر رکھ دیا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ** میں نے کچھ نہ کچھ نَماز سیکھ لی اور پانچوں وقت کی نَماز باجماعت کا پابند بن گیا۔ سلسلۂ عالیّہ قادِریّہ رضویّہ میں داخِل ہو کر حُضُور غوثِ اعظم علیہ رحمۃ الاکرم کا مُرید بھی بن گیا۔ ربِّ لَم یَزَلْ وَلَا یَزَال عزوجل کے فضل وکرم سے نیک اعمال کا ایسا ذِہن ملا کہ کم وبیش 63 سے زائد مَدَنی اِنعامات پر عمل کی کوشش جاری ہے۔ مکتبۃُ المدینہ کے مطبوعہ رسائل کثرت سے پڑھنے کی عادت بن گئی اور اعتِکاف کا ایک بڑا اِنعام یہ بھی مِلا کہ میں جو ملاوٹ والے مرچ مَصالحہ کی سپلائی کا سندھ بھر میں گناہوں بھرا کام کرتا تھا وہ ترک کر دیا۔ میرے مَصالحے کے کارخانے میں تقریباً 44 ملازِم کام کرتے تھے میں نے وہ کارخانہ ہی خَتْم کردیا۔ کیوں کہ دور بڑا نازک ہے، بڑے پیمانے پر خالِص مَصالحہ کے کاروبار میں بازار میں کھڑا ہونا نہایت ہی دُشوار ہے۔ آج کل مسلمانوں کی صحّت کی کِس کو پڑی ہے۔ بس یار لوگوں کو دولت چاہئے خواہ وہ حلال ہو یا **مَعاذَ اللہ** عزوجل حرام۔ بہر حال عاشِقانِ رسول کی صحبت کی بَرَکت سے میں رِزقِ حلال کے حُصُول میں مشغول ہو گیا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ** دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے اِشراق وچاشت، اور اَوّابین، تہجُّد کے نوافِل کے ساتھ پہلی صَف میں نَماز کی بھی عادت بن گئی۔

دعوتِ اسلامی
www.dawateislami.net

چھوڑ دو چھوڑ دو بھائی رِزقِ حرام، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف
آؤ کرنے لگو گے بہُت نیک کام، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۴۱) جبریل علیہ السلام کی زیارت

دعوتِ اسلامی کی تنظیمی تحصیل جَنّتُ البقیع (بابُ المدینہ نیو کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ عام نوجوانوں کی طرح میں بھی فیشن کی اندھیری وادیوں میں بھٹک رہا تھا، زندگی کے شب وروز گناہوں میں بسر ہو رہے تھے، **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ** میری تقدیر کا ستارہ چمکا اور میں نے ماہِ رَمَضانُ المُبارَك (۱۴۲۶ھ، 2005ء) میں تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مدنی ماحول میں **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ اجتماعی اِعتِکاف میں بیٹھنے کی سعادت حاصل کی۔ عاشِقانِ رسول کی صُحبت میں دَس دن میں جو کچھ سیکھا اُس کو لفظوں میں بیان کرنا مشکل ہے۔ آئندہ ہمیشہ کے لئے گناہوں سے بچنے کا عزمِ مُصَمَّم کیا، عمامہ شریف کا تاج سر پر سجایا اور داڑھی مبارَک کے ذَرِیعے اپنے چہرے کو مَدَنی رنگ چڑھایا۔ ۲۹ رَمَضانُ المبارَك کی شب **مُعتَکِفین** نے ملکر مسجد کی صفائی وغیرہ کی ترکیب بنائی پھر عبادت میں مشغول ہوا، اس دوران میں نے دیکھا کہ ایک بُزُرگ ہستی جن کا چہرہ روشن تھا وہ قریب آئے اور اُنہوں نے بڑھ کر مجھ گنہگار سے **مُصافَحہ** فرمایا جس کی ٹھنڈک میں نے دل میں محسوس کی، میرے دل میں خیال آیا کہ یہ حضرت سیِّدُنا جبریلِ امین علیہ الصلوۃ والسلام ہیں اور ہوسکتا ہے کہ آج شبِ قدر ہو کیونکہ حدیثِ پاک میں ہے کہ شبِ قدر میں جبریل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

زمین پر تشریف لاتے اور عبادت گُزاروں سے مُصافَحہ فرماتے ہیں۔

فضلِ ربّ سے ہو دیدارِ روحُ الامیں ، مدنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف

راحت وچین پائے گا قلبِ حزیں ، مدنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

یاربِّ مصطَفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ! ہر مسلمان کے اِعتِکاف کوقَبول فرما۔

یااللہ! عَزَّوَجَلَّ مُعتَکِفینِ مُخلِصین کے طُفیل ہماری بے حِساب مغفِرت کر۔

یااللہ ! عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستِقامت عطا فرما۔

یااللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشِقِ رسول بنا۔

یااللہ! عَزَّوَجَلَّ اُمَّتِ محبوب (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دعوتِ اسلامی
www.dawateislami.net